۱۵ اپریل ۲۰۱۳ء

مینارِنگہبانی

یہوواہ خدا کی بادشاہت کا اعلان کرتا ہے

مطالعے کے مضامین

۳-۹ جون

بائبل کو پڑھنے سے بھرپور فائدہ حاصل کریں

صفحہ ۷ • گیت نمبر ۳۲، ۲۹

۱۰-۱۶ جون

بائبل کو اپنے اور دوسروں کے فائدے کے لئے استعمال کریں

صفحہ ۱۲ • گیت نمبر ۳۷، ۴۷

۱۷-۲۳ جون

’بہتر چیزوں کا اِمتیاز کریں‘

صفحہ ۲۲ • گیت نمبر ۴۲، ۴۴

۲۴-۳۰ جون

”ہمت نہ ہاریں“

صفحہ ۲۷ • گیت نمبر ۵۴، ۱۸

مطالعے کے مضامین

▪ **بائبل کو پڑھنے سے بھرپور فائدہ حاصل کریں**

▪ **بائبل کو اپنے اور دوسروں کے فائدے کے لئے استعمال کریں**

پولس رسول نے لکھا کہ ”خدا کا کلام زندہ اور مؤثر “ہے۔ (عبر ۴:۱۲) لیکن یہ مؤثر تبھی ثابت ہوگا جب ہم اِسے پڑھیں گے اور اِس میں درج باتوں پر عمل کریں گے۔ اِن مضامین میں بائبل کو پڑھنے کا ایک مؤثر طریقہ بتایا گیا ہے۔ اِن میں ہم یہ بھی دیکھیں گے کہ ہم اپنی زندگی اور مُنادی کے کام میں پاک کلام کا بھرپور استعمال کیسے کر سکتے ہیں۔

▪ **’بہتر چیزوں کا اِمتیاز کریں‘**

▪ **”ہمت نہ ہاریں“**

ہمارے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ہم خدا کی شاندار تنظیم کا حصہ ہیں۔ اِن مضامین میں ہم سیکھیں گے کہ ہم اپنی زندگی میں اُس کام کو اہمیت کیسے دے سکتے ہیں جو خدا کی تنظیم آج کل کر رہی ہے۔ ہم ایسی باتوں پر بھی غور کریں گے جن پر عمل کرنے سے ہم ’ہمت ہارنے‘ سے بچ سکتے ہیں اور خدا کی تنظیم کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

دیگر مضامین

۳ اُنہوں نے اپنے آپ کو خوشی سے پیش کِیا—میکسیکو میں

۱۷ شمالی فن لینڈ میں کُل‌وقتی خدمت کے پچاس سنہرے سال

۳۲ کیا آپ کو معلوم ہے؟

نیپال

سرِورق کی تصویر: زیادہ‌تر کلیسیاؤں میں بہن بھائی صبح ساڑھے سات بجے یا اِس سے پہلے مُنادی کا کام کرنے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ وہ عوامی جگہوں پر گواہی دینے کے ہر موقعے کو استعمال کرتے ہیں۔

آبادی:
۲،۶۶،۲۰،۸۰۹

مبشروں کی تعداد:
۱۶۶۷

بائبل کے مطالعے:
۳۲۶۵

پچھلے پانچ سال کے دوران نیپال میں مبشروں کی تعداد میں ہر سال اوسطاً ۱۴ فیصد اضافہ ہوا ہے۔

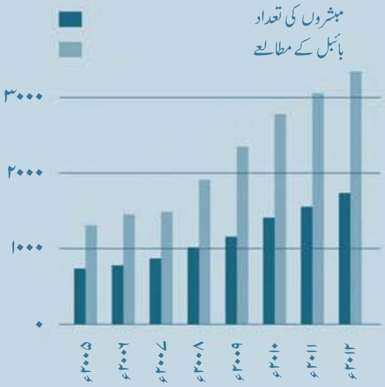

April 15, 2013
Vol. 134, No. 8 Monthly and supplemental quarterly editions URDU

مینارِنگہبانی
یہوواہ خدا کی بادشاہت کا اعلان کرتا ہے

The Watchtower (ISSN 0043-1087) is published semimonthly by Watchtower Bible and Tract Society of New York, Inc.; L. Weaver, Jr., President; G. F. Simonis, Secretary-Treasurer; 25 Columbia Heights, Brooklyn, NY 11201-2483, U.S.A., and in England by Watch Tower Bible and Tract Society of Britain, The Ridgeway, London NW7 1RN (Registered in England as a Charity). Periodicals Postage Paid at Brooklyn, NY, and at additional mailing offices. **POSTMASTER:** Send address changes to Watchtower, 1000 Red Mills Road, **Wallkill, NY 12589-3299.**

© 2013 Watch Tower Bible and Tract Society of Pennsylvania. Printed in Britain.

برائے پاکستان: پتے میں تبدیلی کی صورت میں اِس پتے پر مطلع کریں:
پی.او.بکس ۳۸۸۳، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان.

جملہ حقوق محفوظ.

اِس رسالے کو فروخت کے لئے پیش نہ کِیا جائے۔ یہ رسالہ خدا کے کلام کی تعلیم دینے کے لئے شائع کِیا جاتا ہے۔ یہ کام پوری دُنیا میں رضاکارانہ عطیات کی مدد سے کِیا جاتا ہے۔ جب تک ظاہر نہ کِیا گیا ہو، بائبل کے حوالے اُردو ریوائزڈ ورشن سے لئے گئے ہیں۔ بائبل کے جن اقتباسات کے شروع اور آخر میں یہ نشان ہیں ’ ‘ اُن میں اُردو کے قواعد کے مطابق تبدیلی کی گئی ہے۔

اُنہوں نے اپنے آپ کو
خوشی سے پیش کِیا

میکسیکو میں

یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ یہوواہ کے بہت سے جوان خادم اپنی زندگی کو سادہ بنا رہے ہیں تاکہ وہ یہوواہ خدا کی زیادہ خدمت کر سکیں۔ (متی ۶:۲۲) اُنہوں نے اپنی زندگی میں کون سی تبدیلیاں کی ہیں؟ اُنہیں کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے؟ اِن سوالوں کے جواب جاننے کے لئے آئیں، کچھ بہن بھائیوں کی مثال پر غور کریں جو ملک میکسیکو میں خدمت کر رہے ہیں۔

اُنہوں نے اپنا طرزِزندگی بدلا

ڈسٹن اور **جاسا**، ریاستہائے متحدہ امریکہ کے رہنے والے ہیں۔ اُن کی شادی جنوری ۲۰۰۷ء میں ہوئی۔ کافی عرصے سے اُن دونوں کی حسرت تھی کہ اُن کے پاس ایک کشتی ہو اور وہی اُن کا گھر ہو۔ شادی کے بعد اُن کی یہ حسرت پوری ہو گئی۔ وہ اپنی کشتی اسٹوریا کے ساحل پر کھڑی رکھتے تھے۔ اسٹوریا، امریکہ کی ریاست اوریگن میں واقع ہے اور بحرِاُلکاہل کے پاس ہے۔ یہ ایک چھوٹا مگر بہت ہی خوبصورت قصبہ ہے۔ اِس کے چاروں طرف سرسبز پہاڑیاں اور برف پوش پہاڑ ہیں۔ اِس علاقے کے متعلق ڈسٹن کہتے ہیں: ”آپ جدھر بھی نظر دوڑائیں، آپ کو ایسے دلفریب منظر دِکھائی دیتے ہیں کہ آپ کی سانسیں تھم جائیں۔“ ڈسٹن اور جاسا کا خیال تھا کہ وہ سادہ زندگی بسر کر رہے ہیں اور خدا پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اُن کا کہنا تھا: ”ہم تو بس ۸ میٹر (۲۶ فٹ) لمبی کشتی میں رہتے ہیں؛ پارٹ ٹائم کام کرتے ہیں؛ غیرزبان والی کلیسیا کے رُکن ہیں اور جب بھی ہمیں موقع ملتا ہے، مددگار پہل کاروں کے طور پر خدمت بھی کرتے ہیں۔“ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اُنہیں احساس ہو گیا کہ وہ خود کو دھوکا دے رہے ہیں۔ ڈسٹن کہتے ہیں: ”ہم مُنادی کے کام میں کلیسیا کا ہاتھ بٹانے کی بجائے زیادہ‌تر وقت اپنی کشتی کی

ڈسٹن اور جاسا

دیکھ بھال اور مرمت کرنے میں لگے رہتے تھے۔ ہم سمجھ گئے کہ ہمیں اپنا طرزِزندگی بدلنا ہوگا تاکہ ہم خدا کی خدمت کو سب سے زیادہ اہمیت دے سکیں۔“

جاسا کہتی ہیں: ”شادی سے پہلے مَیں میکسیکو میں رہتی تھی اور انگریزی زبان بولنے والی کلیسیا کی رُکن تھی۔ مَیں اُس کلیسیا میں بڑی خوش تھی اور دوبارہ وہاں جانا چاہتی تھی۔“ ڈسٹن اور جاسا اپنی اِس خواہش کو بڑھانا چاہتے تھے کہ وہ کسی ایسے علاقے میں جا کر خدمت کریں جہاں زیادہ مبشروں کی ضرورت ہے۔ لہٰذا وہ اپنی خاندانی عبادت کے دوران اُن بہن بھائیوں کی آپ‌بیتیاں پڑھتے تھے جنہوں نے ایسا کِیا۔ (یوح ۴:۳۵) ڈسٹن کہتے ہیں کہ ”ہم بھی ویسی ہی خوشی حاصل کرنا چاہتے تھے جو اِن بہن بھائیوں کو ملی۔“ جب ڈسٹن اور جاسا کے کچھ دوستوں نے اُنہیں بتایا کہ میکسیکو میں ایک نیا گروپ شروع ہوا ہے تو اُنہوں نے وہاں جانے کا فیصلہ کر لیا۔ اُنہوں نے اپنی ملازمت چھوڑ دی، کشتی بیچ دی اور میکسیکو چلے گئے۔

اُن کی زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ

ڈسٹن اور جاسا، ایک قصبے میں رہنے لگے جس کا نام ٹیکومان ہے۔ وہ ابھی بھی بحرُالکاہل کے قریب ہی تھے مگر اپنے گھر سے ۴۳۴۵ کلومیٹر (۲۷۰۰ میل) دُور تھے۔ ڈسٹن کہتے ہیں: ”یہاں ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں کی بجائے بدن کو جھلسا دینے والی تپتی ہوا ہے۔ اور پہاڑی منظروں کی بجائے ہر سُو لیموں کے درخت ہی نظر آتے ہیں۔“ شروع میں تو اُنہیں وہاں کوئی نوکری نہ ملی۔ اُن کے پاس پیسے بھی کم تھے اِس لئے اُنہیں کئی ہفتوں تک صرف چاول اور لوبیے پر گزارہ کرنا پڑا۔ جاسا کہتی ہیں: ”آخرکار ہم یہ کھانا کھا کھا کر تنگ آ گئے۔ لیکن پھر ہمیں اُن لوگوں سے آم، کیلے، پپیتے اور ڈھیروں لیموں ملنے لگے جن کو ہم بائبل کی تعلیم دے رہے تھے۔“ کچھ وقت کے بعد ڈسٹن اور جاسا کو نوکری مل گئی۔ وہ ایک ایسے سکول کے لئے کام کرنے لگے جو تائیوان میں قائم ہے اور انٹرنیٹ کے ذریعے مختلف زبانیں سکھاتا ہے۔ وہ اِس نوکری سے اپنی روزی کماتے ہیں۔

ڈسٹن اور جاسا اپنے نئے طرزِزندگی کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں: ”یہاں آنا ہماری زندگی کا سب سے اچھا فیصلہ تھا۔ ہم یہوواہ خدا اور ایک دوسرے کے اَور زیادہ قریب آ گئے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ بہت وقت صرف کرتے ہیں۔ ہم اِکٹھے مُنادی کے کام میں جاتے ہیں اور اجلاسوں کی تیاری کرتے ہیں۔ اِس کے علاوہ ہم آپس میں بات‌چیت کرتے ہیں کہ ہم اُن لوگوں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں جنہیں ہم بائبل سے تعلیم دیتے ہیں۔ ہم کافی حد تک ایسی فکروں سے آزاد ہو گئے ہیں جن کا ہم پہلے سامنا کر رہے تھے۔ اب ہم اِس بات کو اَور اچھی طرح سمجھ گئے ہیں جو زبور ۳۴:۸ میں درج ہے: ”آزما کر دیکھو کہ [یہوواہ] کیسا مہربان ہے۔““

اُنہوں نے اپنے آپ کو کیوں پیش کِیا؟

میکسیکو کے جن علاقوں میں مبشروں کی بہت زیادہ ضرورت ہے، ہمارے ۲۹۰۰ سے زیادہ بہن بھائی خدمت کرنے کے لئے وہاں منتقل ہو گئے ہیں۔ اِن میں شادی‌شُدہ اور کنوارے بہن بھائی شامل ہیں اور زیادہ‌تر کی عمر ۲۰ سے ۴۰ کے بیچ میں ہے۔ اِن گواہوں نے اِس مشکل کام کا بیڑا اپنے کندھوں پر کیوں اُٹھایا ہے؟ جب اِن میں سے کچھ بہن بھائیوں سے یہ سوال پوچھا گیا تو اُنہوں نے خاص طور پر تین وجوہات کا ذکر کِیا۔ آئیں، اِن وجوہات پر غور کریں۔

(۱) امیلیا اور ریلیوائی (۲) راکیل اور فلپ (۳) اِسلی
(۴) لیٹی‌شیا اور ہرمیلو (۵) ویرونیکا (۶) ایڈم اور جینی‌فر

یہوواہ خدا اور پڑوسی سے محبت ظاہر کرنے کے لئے: **لیٹی شیا** نے ۱۸ سال کی عمر میں بپتسمہ لیا۔ وہ کہتی ہیں: ”جب مَیں نے اپنی زندگی یہوواہ خدا کے لئے وقف کی تھی تو مَیں یہ اچھی طرح سمجھتی تھی کہ مجھے پورے دل وجان سے خدا کی خدمت کرنی ہے۔ مَیں یہوواہ خدا کو دِکھانا چاہتی تھی کہ مَیں اُس سے گہری محبت کرتی ہوں۔ اِس لئے مَیں نے طے کِیا کہ مَیں اپنا زیادہ‌تر وقت اور طاقت اُس کی خدمت کرنے کے لئے استعمال کروں گی۔“ (مر ۱۲:۳۰) **ہرمیلو** (لیٹی شیا کے شوہر) جب جوان ہی تھے تو وہ ایسے علاقے میں خدمت کرنے گئے جہاں زیادہ مبشروں کی ضرورت تھی۔ وہ کہتے ہیں: ”مَیں سمجھ گیا کہ اپنے پڑوسیوں کے لئے محبت ظاہر کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ مَیں اُن کو خدا کے بارے میں تعلیم دوں۔“ (مر ۱۲:۳۱) وہ مانٹیرے میں رہتے تھے جو ایک بڑا اور خوشحال شہر ہے۔ وہ وہاں ایک بنک میں نوکری کرتے تھے اور آرام‌دہ زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن وہ یہ سب کچھ چھوڑ کر ایک چھوٹے سے قصبے میں چلے گئے۔

سچی خوشی حاصل کرنے کے لئے: لیٹی شیا اپنے بپتسمے کے کچھ دیر بعد ایک پہل‌کار بہن کے ساتھ کسی دُوردراز قصبے میں چلی گئیں اور وہاں ایک مہینے تک مُنادی کا کام کِیا۔ لیٹی شیا نے اُس وقت کو یاد کرتے ہوئے بتایا: ”وہاں لوگوں نے بادشاہت کے پیغام کو جس شوق سے قبول کِیا، اُسے دیکھ کر میرا دل خوشی سے بھر گیا۔ جب واپس جانے کا وقت آیا تو مَیں نے سوچا کہ مَیں اپنی پوری زندگی یہی کام کرنا چاہتی ہوں۔“ **اِسلی** نامی ایک جوان بہن بھی اُن بہن بھائیوں کی خوشی کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئی جو دوسرے علاقوں میں جا کر خدمت کرتے ہیں۔ جب اِسلی کی ملاقات ایسے بہن بھائیوں سے ہوئی تو وہ ابھی بھی ہائی سکول میں پڑھ رہی تھیں۔ وہ کہتی ہیں: ”اُن کے چہرے ہر وقت خوشی سے چمکتے دِکھائی دیتے تھے۔ اِس بات سے میرے اندر بھی یہ خواہش پیدا ہوئی کہ مَیں اُن جیسی زندگی گزاروں۔“ اِسلی کی طرح اَور بہت سی بہنوں میں بھی یہ خواہش پیدا ہوئی ہے۔ اِس بات کا ثبوت یہ ہے کہ میکسیکو میں ۶۸۰ سے زیادہ غیرشادی‌شُدہ بہنیں ایسے علاقوں میں خدمت کر رہی ہیں جہاں زیادہ مبشروں کی ضرورت ہے۔ اِن بہنوں کا جذبہ واقعی مثالی ہے!

بامقصد اور اطمینان‌بخش زندگی گزارنے کے لئے: جب اِسلی سکول سے فارغ ہوئیں تو اُنہیں سکالرشپ ملی۔ اُن کے دوستوں نے اُنہیں مشورہ دیا کہ وہ اِسے قبول کریں اور اپنا مستقبل سنواریں؛ ڈگری لیں؛ اچھی نوکری حاصل کریں؛ گاڑی لیں اور خوب سیروتفریح کریں۔ لیکن اِسلی نے سکالرشپ لینے سے انکار کر دیا۔ وہ کہتی ہیں: ”کلیسیا میں میرے کچھ دوست اِنہی سب چیزوں کی جستجو میں تھے۔ اِس کی وجہ سے اُن کا دھیان خدا کی خدمت سے ہٹ گیا۔ مَیں نے دیکھا کہ وہ جتنا زیادہ دُنیا کے کاموں میں مصروف ہوتے گئے اُتنا ہی وہ مشکلوں میں اُلجھتے چلے گئے۔ لیکن مَیں اپنی جوانی یہوواہ خدا کی خدمت اور بڑائی کے لئے استعمال کرنا چاہتی تھی۔“

اِسلی نے کچھ کورس کئے تاکہ وہ اپنے خرچے پورے کرنے کے لئے کوئی نوکری کر سکیں اور اِس کے ساتھ ساتھ پہل‌کار کے طور پر خدمت بھی کر سکیں۔ پھر وہ ایسے دُوردراز علاقے میں گئیں جہاں زیادہ مبشروں کی ضرورت تھی۔ اُنہوں نے وہاں کی

دو مقامی زبانیں بھی سیکھیں۔ اِسلی کو وہاں خدمت کرتے ہوئے تین سال ہو گئے ہیں۔ وہ کہتی ہیں: ”یہاں خدمت کرنے سے مجھے بہت اطمینان ملا ہے اور میری زندگی بامقصد ہو گئی ہے۔ سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ مَیں یہوواہ خدا کے اَور بھی قریب آ گئی ہوں۔“ **فلپ** اور اُن کی بیوی **راکیل** ریاستہائے متحدہ سے میکسیکو میں خدمت کرنے آئے ہیں۔ وہ اِسلی کی بات سے متفق ہیں۔ وہ کہتے ہیں: ”یہ دُنیا اِتنی تیزی سے بدل رہی ہے کہ بہت سے لوگ اِس بات سے پریشان ہیں کہ مستقبل میں اُن کا کیا ہوگا۔ لیکن ہماری زندگی واقعی بامقصد ہے کیونکہ بہت سے لوگ پاک کلام کے پیغام کو سنتے ہیں۔ یہاں خدمت کر کے ہمیں بڑا اطمینان ملا ہے۔“

وہ مشکلات پر کیسے غالب آئے؟

بِلاشُبہ ایسے علاقوں میں خدمت کرنا آسان نہیں ہوتا جہاں زیادہ مبشروں کی ضرورت ہے۔ ایک مشکل جو آپ کے آڑے آ سکتی ہے، وہ یہ ہے کہ آپ اپنا گزارہ کیسے کریں گے۔ آپ کو مختلف طرح کے کام کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے جو اُس علاقے میں مل سکتے ہیں۔ اِس سلسلے میں **ویرونیکا** جو کافی عرصے سے پہل کار کے طور پر خدمت کر رہی ہیں، کہتی ہیں: ”ایک جگہ جہاں مَیں خدمت کرنے گئی وہاں مَیں نے برگر اور سینڈوچ وغیرہ بنا کر بیچے۔ پھر مَیں ایک اَور علاقے میں چلی گئی جہاں مَیں لوگوں کے بال کاٹتی تھی اور کپڑے بیچتی تھی۔ ابھی مَیں جس علاقے میں ہوں، وہاں مَیں کسی کے گھر میں صفائی کا کام کرتی ہوں اور ایسے لوگوں کو کورس کراتی ہوں جو پہلی بار والدین بنے ہیں۔“

ایک نئے علاقے میں رہنا اِس لئے بھی مشکل ہو سکتا ہے کیونکہ آپ کو نئی ثقافت اور نئے رسم‌ورواج کا عادی ہونا پڑتا ہے۔ فلپ اور راکیل کو بھی ایسے ہی مسئلے کا سامنا ہوا جب وہ ایک نئے علاقے میں گئے۔ فلپ کہتے ہیں: ”یہاں کی ثقافت اور ہماری ثقافت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔“ مگر وہ اِس نئی ثقافت کے عادی کیسے ہوئے؟ فلپ بتاتے ہیں: ”ہمیں اِس نئی ثقافت کے کچھ پہلو بہت اچھے لگے اور ہم نے اپنا دھیان اِنہی پہلوؤں پر رکھا۔ مثال کے طور پر یہاں کے خاندان آپس میں بڑی محبت سے رہتے ہیں، لوگ ایک دوسرے کے ساتھ بڑے خلوص سے پیش آتے ہیں اور بہت دریادل ہیں۔“ راکیل کہتی ہیں: ”ہم نے یہاں رہ کر اور اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ خدمت کر کے بہت کچھ سیکھا ہے۔“

منتقل ہونے سے پہلے ضروری اقدام

اگر آپ بھی کسی ایسے علاقے میں جا کر خدمت کرنا چاہتے ہیں تو آپ خود کو تیار کرنے کے لئے ابھی سے کیا کر سکتے ہیں؟ جو بہن بھائی ایسا کر چکے ہیں، اُن کا کہنا ہے کہ ایسے علاقے میں جانے سے پہلے اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور تھوڑے میں گزارہ کرنا سیکھیں۔ (فل ۴:۱۱، ۱۲) آپ اَور کیا کر سکتے ہیں؟ لیٹی شیا کہتی ہیں: ”میری کوشش ہوتی تھی کہ مَیں کوئی ایسی ملازمت نہ کروں جس میں مجھے لمبے عرصے کے لئے کام کرنے کا معاہدہ کرنا پڑے۔ مَیں چاہتی تھی کہ مَیں کسی نئے علاقے میں جا کر خدمت کرنے کے لئے تیار رہوں۔“ ہرمیلو کہتے ہیں: ”مَیں نے کھانا پکانا، کپڑے دھونا اور کپڑے اِستری کرنا سیکھا۔“ ویرونیکا کہتی ہیں: ”جب مَیں اپنے گھر میں تھی تو مَیں صفائی ستھرائی میں ہاتھ بٹاتی تھی۔ مَیں نے سستے مگر صحت‌بخش کھانے بنانا اور بچت کرنا سیکھا۔“

لیوائی اور **امیلیا** کا تعلق ریاستہائے متحدہ سے ہے اور اُن کی شادی کو آٹھ سال ہو چکے ہیں۔ وہ اب میکسیکو میں خدمت کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ میکسیکو جانے کے لئے خود کو تیار کرنے کے سلسلے میں دُعا نے بہت اہم کردار ادا کِیا۔ لیوائی کہتے ہیں: ”ہم نے حساب لگایا کہ میکسیکو میں ایک سال رہنے کے لئے ہمیں کتنے پیسوں کی ضرورت ہوگی۔ پھر ہم نے یہوواہ خدا سے دُعا کی کہ وہ اِتنی رقم کمانے میں ہماری مدد کرے۔“ اُنہوں نے چند ہی مہینوں میں اِتنی رقم اِکٹھی کر لی اور میکسیکو چلے گئے۔ لیوائی کہتے ہیں: ”یہوواہ خدا نے ہماری دُعا سنی اور اب ہماری باری تھی کہ ہم اُس سے کِیا ہوا وعدہ پورا کریں۔“ امیلیا کہتی ہیں: ”ہمارا ارادہ تھا کہ ہم وہاں صرف ایک سال رہیں گے لیکن ہمیں یہاں خدمت کرتے ہوئے سات سال ہو گئے ہیں۔ اور ہمارا واپس جانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اِس تمام عرصے کے دوران ہم نے دیکھ لیا ہے کہ یہوواہ واقعی بہت مہربان ہے۔“

ایڈم اور **جینیفر** کا تعلق بھی ریاستہائے متحدہ سے ہے۔ اب وہ میکسیکو میں ایک ایسے علاقے میں خدمت کر رہے ہیں جہاں بعض لوگ انگریزی زبان بولتے ہیں۔ یہاں آنے کے لئے خود کو تیار کرنے کے سلسلے میں دُعا نے اُن کی بڑی مدد کی۔ اُن کا مشورہ یہ ہے کہ ”اُس وقت کا انتظار نہ کریں جب آپ کے حالات بالکل ٹھیک ہوں گے تو پھر آپ کسی ایسے علاقے میں جا کر خدمت کریں گے جہاں زیادہ مبشروں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ایسے کسی علاقے میں خدمت کرنا چاہتے ہیں تو اِس کے متعلق خدا سے دُعا کریں اور اِس کے ساتھ ہی ساتھ ضروری قدم بھی اُٹھائیں۔ اپنی زندگی سادہ بنائیں؛ اُس ملک کے برانچ کے دفتر کو خط لکھیں جہاں آپ خدمت کرنا چاہتے ہیں؛ ہر زاویے سے صورتحال کا جائزہ لیں اور پھر فیصلہ کریں۔“* اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کے لئے برکتوں اور خوشیوں سے بھری زندگی کی راہ کُھل جائے گی۔

* مزید معلومات کے لئے بادشاہتی خدمتگزاری، اگست ۲۰۱۱ء کے مضمون ”پار اُتر کر مکدنیہ میں آئیں“ کو دیکھیں۔

بائبل کو پڑھنے سے بھرپور فائدہ حاصل کریں

”مَیں ہر روز یہوواہ خدا کا شکرادا کرتی ہوں کہ اُس نے مجھے بائبل کی سمجھ عطا کی ہے۔“ یہ بات ایک عمررسیدہ بہن نے کہی جو بائبل کو ۴۰ مرتبہ پڑھ چکی ہیں اور ابھی بھی پڑھ رہی ہیں۔ ایک نوجوان بہن نے بتایا کہ ”مَیں بائبل کو پڑھنے سے یہ جان گئی ہوں کہ خدا کی ذات حقیقی ہے۔ اُس کے ساتھ میری دوستی اور قربت پہلے سے زیادہ گہری ہو گئی ہے۔ جتنا خوش مَیں اب ہوں اُتنا پہلے کبھی نہیں تھی۔“

۲ پطرس رسول نے ہمیں نصیحت کی کہ ہم خدا کے کلام کی سچائیوں کو جاننے کی خواہش رکھیں۔ (۱-پطر ۲:۲) جب ہم اِس خواہش کو پورا کرنے کے لئے بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں اور اِس کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں تو ہمارا ضمیر صاف رہتا ہے اور ہماری زندگی بامقصد ہوتی ہے۔ ہمیں ایسے پکے دوست ملتے ہیں جو خدا سے محبت کرتے ہیں اور اُس کی خدمت کرتے ہیں۔ اِن تمام فائدوں کی بِنا پر ہم ”خدا کی شریعت سے نہایت ہی خوش“ رہتے ہیں۔ (روم ۷:۲۲، کیتھولک ترجمہ) بائبل کو پڑھنے کے اَور بھی بہت سے فائدے ہیں۔

۳ آپ جتنا زیادہ یہوواہ خدا اور یسوع مسیح کے بارے میں سیکھیں گے اُتنا ہی آپ کے دل میں اُن کے لئے اور انسانوں کے لئے محبت بڑھے گی۔ آپ یہ بھی جان جائیں گے کہ خدا اپنے بندوں کو اِس بدکار دُنیا کے خاتمے سے کیسے بچائے گا۔ اِس کے علاوہ بائبل کو پڑھنے سے آپ کو زندگی بخش پیغام ملا ہے۔ یہوواہ خدا یہ پیغام دوسروں کو سنانے میں آپ کی رہنمائی کرتا ہے اور آپ کو برکت دیتا ہے۔

بائبل کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ سوچ بچار کریں

۴ یہوواہ خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کا کلام جلدی جلدی نہ پڑھیں بلکہ ایسے پڑھیں کہ اِسے سمجھیں بھی۔ یہوواہ خدا نے یشوع کو ہدایت کی: ”شریعت کی یہ کتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اِسی کا دھیان ہو۔“ (یشو ۱:۸؛ زبور ۱:۲) اِس آیت میں جس عبرانی اصطلاح کا ترجمہ ”دھیان ہو“ کِیا گیا ہے، وہ دھیمی آواز میں پڑھنے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ کیا اِس ہدایت کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں پیدایش سے مکاشفہ تک ہر آیت

۱-۳. بائبل کو پڑھنے اور اِس کی تعلیم پر عمل کرنے سے کون سے فائدے حاصل ہوتے ہیں؟
۴. بائبل کی اِس نصیحت کا کیا مطلب ہے کہ ’تجھے شریعت کی کتاب کا دھیان ہو‘؟

”مَیں ... خدا کی شریعت سے نہایت ہی خوش ہوں۔“ —روم ۷:۲۲، کیتھولک ترجمہ۔

اِن سوالوں کے جواب تلاش کریں:

خدا کے کلام کو آہستہ آہستہ اور دھیمی آواز میں پڑھنے سے کیا فائدہ ہوگا؟

آپ مختلف آیتوں کو یاد رکھنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں تاکہ آپ اِنہیں موقع کی مناسبت سے استعمال کر سکیں؟

بائبل کو پڑھنے سے ہم کیسے محفوظ رہتے ہیں؟

کو دھیمی آواز میں پڑھنا چاہئے؟ جی نہیں۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا کے کلام کو ایسی رفتار سے پڑھیں کہ ہم پڑھنے کے ساتھ ساتھ سوچ بچار بھی کر سکیں۔ ایسا کرنے سے ہم اُن لفظوں، جملوں یا واقعات پر توجہ دے سکتے ہیں جو کسی خاص صورتحال میں ہم پر لاگو ہوتے ہیں۔ اِنہیں آہستہ آہستہ اور دھیمی آواز میں پڑھیں۔ یوں جو کچھ ہم پڑھیں گے، وہ ہمارے دل پر اثر کرے گا۔ جب ہم خدا کی ہدایت کو اچھی طرح سمجھیں گے تو ہمیں اُس پر عمل کرنے کی ترغیب ملے گی۔

۵ بائبل میں کچھ کتابیں ایسی ہیں جنہیں سمجھنا شاید آپ کو مشکل لگے۔ اِنہیں خاص طور پر آہستہ آہستہ اور دھیمی آواز کے ساتھ پڑھیں۔ اِس سلسلے میں تین صورتوں پر غور کریں۔ پہلی صورت: فرض کریں کہ ایک نوجوان بھائی، ہوسیع کی کتاب پڑھ رہا ہے۔ وہ ۴ باب کی ۱۱ سے ۱۳ آیتوں کو پڑھنے کے بعد رُک جاتا ہے۔ (**ہوسیع ۴:۱۱-۱۳ کو پڑھیں۔**) مگر کیوں؟ اُس کی ساری توجہ اِن آیتوں پر لگ جاتی ہے۔ دراصل اُسے سکول میں گندے کام کرنے پر اُکسایا جاتا ہے۔ وہ اِن آیتوں پر سوچ بچار کرنے لگتا ہے اور خود سے کہتا ہے: ”یہوواہ خدا اُن کاموں کے بارے میں بھی جانتا ہے جو لوگ چھپ کر کرتے ہیں۔ مَیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہتا جس سے یہوواہ خدا ناراض ہو۔“ یہ نوجوان بھائی عزم کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کے گندے کاموں سے دُور رہے گا۔

۶ دوسری صورت: فرض کریں کہ ایک بہن، یوایل کی کتاب پڑھ رہی ہے۔ جب وہ ۲ باب کی ۱۳ آیت کو دھیمی آواز میں پڑھتی ہے تو اِس بات پر سوچ بچار کرتی ہے کہ وہ کیسے یہوواہ خدا کی مانند بن سکتی ہے جو ”رحیم و مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔“ (**یوایل ۲:۱۳ کو پڑھیں۔**) وہ ارادہ کرتی ہے کہ آئندہ وہ اپنے شوہر اور دوسرے بہن بھائیوں کے ساتھ نہ تو غصے سے بات کرے گی اور نہ ہی کسی پر طنز کرے گی۔

۵-۷. (الف) بائبل کو آہستہ آہستہ اور دھیمی آواز میں پڑھنا گندے کاموں سے بچنے کے سلسلے میں کیسے فائدہ‌مند ثابت ہوتا ہے؟ (ب) بائبل کو آہستہ آہستہ اور دھیمی آواز میں پڑھنا دوسروں کے ساتھ نرمی سے پیش آنے میں کیسے ہماری مدد کرتا ہے؟ (ج) بائبل کو آہستہ آہستہ اور دھیمی آواز میں پڑھنے سے ہم مشکل وقت میں بھی یہوواہ خدا پر بھروسا کرنے کے قابل کیسے ہوتے ہیں؟

۷ تیسری صورت: فرض کریں کہ ایک بھائی کی نوکری چلی گئی ہے۔ وہ بڑا پریشان ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کیسے پالے گا۔ وہ ناحوم پہلے باب کی ۷ آیت میں پڑھتا ہے: ”[یہوواہ] بھلا ہے اور مصیبت کے دن پناہ‌گاہ ہے۔ وہ اپنے توکل کرنے والوں کو جانتا ہے۔“ یہ آیت پڑھ کر اُسے بڑی تسلی اور حوصلہ ملتا ہے۔ وہ سمجھ جاتا ہے کہ یہوواہ خدا اُسے اور اُس کے گھر والوں کو اِس مشکل میں سنبھالے گا۔ اِس لئے وہ اِس مسئلے کے بارے میں حد سے زیادہ پریشان رہنا چھوڑ دیتا ہے۔ پھر وہ ۱۵ آیت کو پڑھتا ہے۔ (**ناحوم ۱:۱۵ کو پڑھیں۔**) اِس آیت کو پڑھنے کے بعد وہ سمجھ جاتا ہے کہ اگر وہ مشکل وقت میں بھی خوش‌خبری کی مُنادی کرتا رہے گا تو اِس سے ظاہر ہوگا کہ اُس نے یہوواہ خدا کو اپنی پناہ‌گاہ بنایا ہے۔ لہٰذا وہ نوکری تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ ہفتے کے دوران بھی مُنادی کے کام میں حصہ لیتا ہے۔

۸ جن باتوں پر ابھی ہم نے غور کِیا ہے، وہ ایسی کتابوں سے لی گئی ہیں جنہیں سمجھنا بعض لوگوں کو مشکل لگتا ہے۔ ہوسیع، یوایل اور ناحوم کی کتابوں سے چند مفید باتوں پر غور کرنے کے بعد یقیناً ہم اِن کتابوں سے دیگر آیتوں پر بھی سوچ بچار کرنا چاہیں گے۔ واقعی اِن کتابوں کو پڑھنے سے ہمیں تسلی ملتی ہے اور ہم مختلف صورتوں میں سمجھ‌داری سے کام لینے کے قابل ہوتے ہیں۔ ذرا سوچیں کہ اگر اِن تین کتابوں میں اِتنی فائدہ‌مند باتیں پائی جاتی ہیں تو پھر پوری بائبل میں کتنی زیادہ مفید باتیں ہوں گی۔ دراصل خدا کا کلام ہیرے کی کان کی طرح ہے۔ جتنی زیادہ محنت سے آپ ہیرے ڈھونڈیں گے اُتنے ہی ہیرے آپ کو ملیں گے۔ اِسی طرح جتنی لگن سے آپ بائبل پڑھیں گے اُتنی ہی آپ کو مفید باتیں ملیں گی۔

بائبل کی تعلیم کو بہتر طور پر سمجھنے کی کوشش کریں

۹ یہ بہت اہم ہے کہ ہم ہر روز بائبل کو پڑھیں لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ جو کچھ ہم پڑھتے ہیں، اُسے سمجھیں بھی۔ جب آپ بائبل میں مختلف لوگوں، جگہوں اور واقعات کے بارے میں پڑھتے ہیں تو اُن کے

۸. کوئی ایسی بات بتائیں جو آپ نے بائبل کو پڑھتے وقت سیکھی اور جس سے آپ کو بہت فائدہ ہوا۔

۹. ہم پاک کلام کی تعلیمات کو بہتر طور پر سمجھنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟

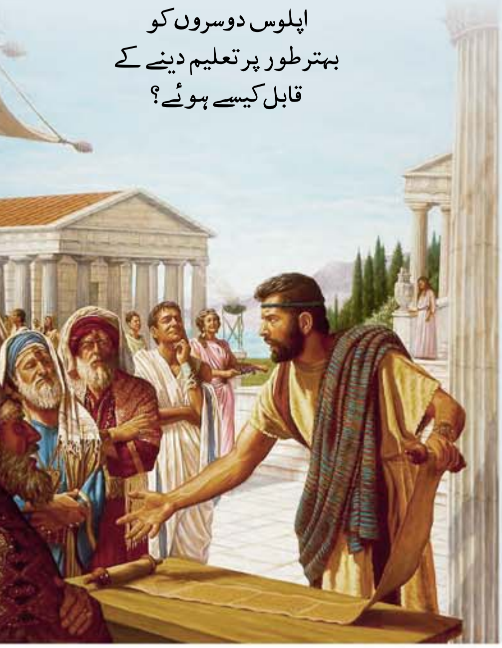

اپلوس دوسروں کو بہتر طور پر تعلیم دینے کے قابل کیسے ہوئے؟

کیا آپ نئی وضاحت کے مطابق تعلیم دیتے ہیں؟

جب بائبل کی کسی تعلیم کے متعلق کوئی نئی وضاحت آتی ہے تو ہمیں اِسے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ ہم دوسروں کو نئی اور صحیح معلومات دیں۔ اِس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ذرا دیکھیں کہ آپ نیچے دئے گئے سوالوں کے کیا جواب دیں گے؟

- یسوع مسیح نے متی ۲۴:۳۴ میں جس ”نسل“ کا ذکر کیا، وہ کون ہے؟ —مینارِنگہبانی یکم اپریل ۲۰۱۰ء، صفحہ ۱۹۔
- متی ۲۵:۳۲ میں ”بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا“ کرنے کا ذکر کیا گیا ہے، ایسا کب ہوگا؟ —مینارِنگہبانی یکم دسمبر ۱۹۹۵ء، صفحہ ۱۱-۱۳۔
- لوقا ۲۱:۲۶ میں کہا گیا ہے کہ ”ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے گی۔“ ایسا کب ہوگا؟ —مینارِنگہبانی یکم مئی ۱۹۹۴ء، صفحہ ۲۹، ۳۰۔

اگر ہم ہر روز بائبل کو پڑھیں گے اور اِس پر تحقیق کریں گے تو ہم دوسروں کو نئی وضاحت کے مطابق تعلیم دیں گے۔ یوں وہ اُس روشنی میں چل سکیں گے جو یہوواہ خدا بخشتا ہے۔—امثا ۴:۱۸۔

پس منظر کے متعلق جاننے کے لئے ہماری کتابوں اور رسالوں میں تحقیق کریں۔ یا شاید بائبل میں کوئی بات پڑھنے کے بعد آپ کے ذہن میں یہ سوال اُٹھتا ہے کہ یہ بات میری زندگی پر کیسے لاگو ہوتی ہے؟ اِس سلسلے میں کلیسیا کے کسی بزرگ یا کسی اَور پُختہ بھائی یا بہن سے مشورہ لیں۔ یہ بہت اہم ہے کہ ہم پاک کلام کی تعلیمات کو بہتر طور پر سمجھنے کی کوشش کریں۔ اِس سلسلے میں آئیں، ہم پہلی صدی کے ایک مسیحی کی مثال پر غور کریں جن کا نام اپلوس تھا۔

۱۰ اپلوس ایک یہودی مسیحی تھے جو ’کتابِ‌مُقدس کے ماہر تھے اور روحانی جوش سے کلام کرتے تھے۔‘ اعمال کی کتاب میں اُن کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ”یسوؔع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا مگر صرف یوؔحنا ہی کے بپتسمہ سے واقف تھا۔“ اپلوس یہ نہیں جانتے تھے کہ یسوع مسیح نے بپتسمے کے متعلق نئی تعلیم دی ہے۔ جب اپلوس شہر افسس میں تعلیم دے رہے تھے تو اَکوِلہ اور اُن کی بیوی پرِسکلہ نے اپلوس کی باتیں سنیں۔ وہ اپلوس کو اپنے گھر لے آئے اور اُنہیں ”خدا کی راہ اَور زیادہ صحت سے بتائی۔“ (اعما ۱۸:۲۴-۲۶) اپلوس کو اِس سے کیا فائدہ ہوا؟

۱۱ افسس میں تعلیم دینے کے بعد اپلوس، اخیہ کے علاقے میں چلے گئے۔ ”اُس نے وہاں پہنچ کر اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب سے ایمان لائے تھے۔ کیونکہ وہ کتابِ‌مُقدس سے یسوؔع کا مسیح ہونا ثابت کر کے بڑے زوروشور سے یہودیوں کو علانیہ قائل کرتا رہا۔“ (اعما ۱۸:۲۷، ۲۸) اب اپلوس بپتسمے کے متعلق صحیح تعلیم دے رہے تھے۔ یوں وہ اُن لوگوں کی ”بڑی مدد“ کرنے کے قابل ہوئے جو خدا کو جاننا چاہتے تھے اور اُس کی عبادت کرنا چاہتے تھے۔ ہم اپلوس کی مثال سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟ اپلوس کی طرح ہماری بھی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہم اُن باتوں کو سمجھیں جو ہم بائبل میں پڑھتے ہیں۔ اِس کے علاوہ جب کوئی بھائی یا بہن ہمیں یہ مشورہ دیتا ہے کہ ہم دوسروں کو بہتر طور پر تعلیم کیسے دے سکتے ہیں تو ہمیں عاجزی کے ساتھ اُن کے مشورے کو

۱۰، ۱۱. (الف) اپلوس دوسروں کو صحیح تعلیم دینے کے قابل کیسے ہوئے؟ (ب) ہم اپلوس کی مثال سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟ (بکس ”کیا آپ نئی وضاحت کے مطابق تعلیم دیتے ہیں؟“ کو دیکھیں۔)

مانتا چاہئے اور اُن کے شکرگزار ہونا چاہئے۔ ایسا کرنے سے ہم خدا کے کلام کو اَور زیادہ مہارت سے استعمال کر سکیں گے۔

بائبل کے ذریعے دوسروں کی مدد کریں

۱۲ پرِسکلہ، اَکولہ اور اپلوس کی طرح ہم بھی دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں تاکہ وہ خدا کو پہچانیں اور اُس کی عبادت کریں۔ جب آپ کسی شخص کی مدد کرتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی میں تبدیلیاں لائے اور روحانی لحاظ سے بڑھے اور وہ واقعی ایسا کرتا ہے تو آپ کو کیسا محسوس ہوتا ہے؟ یا شاید آپ ایک بزرگ ہیں اور آپ نے کسی بہن یا بھائی کو بائبل سے کوئی مشورہ دیا تھا۔ جب وہ بہن یا بھائی آپ کو بتاتا ہے کہ آپ کے مشورے پر عمل کرنے سے وہ اپنی مشکلات سے نپٹنے کے قابل ہوا ہے اور پھر وہ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہے تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟ بِلاشُبہ جب ہم خدا کے کلام کے ذریعے دوسروں کی مدد کرتے ہیں اور اِس سے اُنہیں بہت فائدہ ہوتا ہے تو ہمیں واقعی خوشی اور اطمینان ملتا ہے۔* آئیں، دیکھیں کہ ہم خدا کے کلام کے ذریعے دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں۔

۱۳ ایلیاہ نبی کے زمانے میں بہت سے اسرائیلی یہ فیصلہ نہیں کر پا رہے تھے کہ وہ یہوواہ خدا کی عبادت کریں یا بعل کی۔ آج کل بھی کچھ لوگ جو ہمارے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں، یہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ وہ یہوواہ خدا کی خدمت کریں گے یا نہیں۔ ایلیاہ نبی نے اپنے زمانے کے لوگوں کو جو نصیحت کی، وہ آج کل اِن لوگوں کے لئے بہت فائدہ‌مند ثابت ہو سکتی ہے۔ (**۱-سلاطین ۱۸:۲۱ کو پڑھیں۔**) اگر کوئی شخص اپنے دوستوں یا رشتہ‌داروں کے ڈر کی وجہ سے یہوواہ خدا کا خادم بننے کی طرف قدم نہیں اُٹھاتا تو آپ اُس کی ہمت بڑھانے کے لئے اُس کے ساتھ **یسعیاہ ۵۱:۱۲، ۱۳** پر غور کر سکتے ہیں۔ (**اِن آیتوں کو پڑھیں۔**)

* جس شخص کے ساتھ ہم بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں، اُسے بائبل سے مشورہ دینے کا مقصد یہ نہیں کہ ہم اُسے اپنا طرزِزندگی بدلنے پر مجبور کریں یا اُس پر نکتہ‌چینی کریں۔ ہمیں اُس کے ساتھ بالکل ویسے ہی رحم اور تحمل سے پیش آنا چاہئے جیسے یہوواہ خدا ہمارے ساتھ پیش آتا ہے۔—زبور ۱۰۳:۸۔

۱۲، ۱۳. مثال سے واضح کریں کہ ہم بائبل کے ذریعے ایسے شخص کی مدد کیسے کر سکتے ہیں جو کسی وجہ سے خدا کی خدمت کرنے سے ہچکچاتا ہے۔

۱۴ واقعی بائبل میں بہت سی ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جن سے ہمیں حوصلہ ملتا ہے یا ہماری اصلاح ہوتی ہے۔ لیکن آپ شاید سوچیں: ”مَیں مختلف آیتیں یاد رکھنے کے لئے کیا کر سکتا ہوں تاکہ مَیں اِنہیں موقع کی مناسبت سے استعمال کر سکوں؟“ بائبل کو ہر روز پڑھیں اور اُس پر سوچ بچار کریں۔ یوں آپ بہت سی آیتوں سے واقف ہو جائیں گے اور جب آپ کو اِنہیں استعمال کرنے کی ضرورت پڑے گی تو روحُ‌القدس یہ آیتیں آپ کو یاد دِلائے گی۔—مر ۱۳:۱۱؛ **یوحنا ۱۴:۲۶ کو پڑھیں۔**

۱۵ سلیمان بادشاہ کی طرح یہوواہ خدا سے حکمت مانگیں تاکہ آپ مُنادی کا کام اور کلیسیا میں اپنی ذمہ‌داریاں بخوبی انجام دے سکیں۔ (۲-توا ۱:۷-۱۰) پُرانے زمانے کے نبیوں کی طرح پاک کلام میں ”بڑی تلاش اور تحقیق“ کریں۔ یوں آپ یہوواہ خدا کو بہتر طور پر جان سکیں گے اور اُس کے مقصد کو سمجھ سکیں گے۔ (۱-پطر ۱:۱۰-۱۲) پولس رسول نے تیمتھیس کی حوصلہ‌افزائی کی کہ وہ ’ایمان اور اچھی تعلیم کی باتوں سے پرورش پاتے رہیں۔‘ (۱-تیم ۴:۶) اگر آپ بھی پاک کلام کی باتوں کو سمجھنے کے لئے تحقیق کرتے رہیں گے تو آپ اَور بھی اچھی طرح دوسروں کی مدد کر سکیں گے تاکہ وہ روحانی طور پر بڑھیں۔ اِس کے ساتھ ساتھ آپ کا اپنا ایمان بھی مضبوط ہوگا۔

بائبل کو پڑھنے سے ہم محفوظ رہتے ہیں

۱۶ شہر بیریہ میں رہنے والے یہودی ”روزبروز کتابِ‌مُقدس میں تحقیق کرتے تھے۔“ جب پولس رسول نے اُنہیں بادشاہت کا پیغام سنایا تو اُنہوں نے یہ تحقیق کی کہ پولس رسول کی باتیں پاک کلام کے مطابق ہیں یا نہیں۔ اِس کا کیا نتیجہ نکلا؟ اِن میں سے بہت سے یہودی سمجھ گئے کہ پولس رسول صحیح تعلیم دے رہے ہیں۔ اِس لئے وہ ’ایمان لے لائے۔‘ (اعما ۱۷:۱۰-۱۲) اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہر روز بائبل

۱۴. آپ مختلف آیتوں کو یاد رکھنے کے لئے کیا کر سکتے ہیں تاکہ آپ اِنہیں موقع کی مناسبت سے استعمال کر سکیں؟

۱۵. آپ خدا کے کلام کو بہتر طور پر سمجھنے کے قابل کیسے ہوں گے؟

۱۶. (الف) بیریہ میں رہنے والے یہودیوں کو ”روزبروز کتابِ‌مُقدس میں تحقیق“ کرنے سے کیا فائدہ ہوا تھا؟ (ب) آج کل یہ کیوں اہم ہے کہ ہم ہر روز بائبل کو پڑھیں؟

کو پڑھنے سے خدا پر ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ اگر ہم اِس دُنیا کے خاتمے سے بچ کر خدا کی نئی دُنیا میں جانا چاہتے ہیں تو یہ لازمی ہے کہ ہمارا ایمان کبھی نہ ڈگمگائے۔—عبر ۱۱:۱۔

۱۷ پولس رسول نے ایمان کے ساتھ ساتھ محبت اور اُمید کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے لکھا: ”ہم جو دن کے ہیں ایمان اور محبت کا بکتر لگا کر اور نجات کی اُمید کا خود پہن کر ہوشیار رہیں۔“ (۱-تھس ۵:۸) جنگ کے دوران فوجی بکتر یعنی سینہ بند پہنتے تھے تاکہ اُن کا دل محفوظ رہے۔ ہمیں بھی اپنے مجازی دل کی حفاظت کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ غلط خواہشوں سے محفوظ رہے۔ جب ہم خدا کے وعدوں پر مضبوط ایمان رکھتے ہیں اور خدا اور انسان کے لئے اپنے دل میں محبت کو بڑھاتے ہیں تو ہم روحانی اِعتبار سے بکتر پہنتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ہمارے دل کی حفاظت ہوتی ہے اور ہم یہوواہ خدا کی قربت میں رہتے ہیں۔

۱۸ پولس رسول نے 'نجات کی اُمید کے خود' یعنی ہیلمٹ کا بھی ذکر کِیا۔ جو فوجی جنگ میں ہیلمٹ پہن کر نہیں جاتا تھا، اُس کی جان کو بہت خطرہ ہوتا تھا۔ لیکن اگر اُس نے ہیلمٹ پہنا ہوتا تھا تو وہ سر پر ہونے والے حملوں سے بچ جاتا تھا اور اُس کو سنگین چوٹ نہیں لگتی تھی۔ جب ہم خدا کا کلام پڑھتے ہیں تو ہماری یہ اُمید اَور زیادہ مضبوط ہوتی ہے کہ یہوواہ خدا ہماری حفاظت کرتا رہے گا۔ اِس مضبوط اُمید کی بِنا پر ہم اُن لوگوں کی ”بےہودہ بکواس“ سے بچتے ہیں جو خدا کی تنظیم کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ (۲-تیم ۲:۱۶-۱۹) اِس کے علاوہ جب کوئی ہمیں غلط کام کرنے پر اُکساتا ہے تو اِسی اُمید کی بدولت ہم خدا کے وفادار رہنے کے قابل ہوتے ہیں۔

نجات پانے کے لئے بائبل کو پڑھنا لازمی ہے

۱۹ اِس دُنیا کا خاتمہ تیزی سے قریب آ رہا ہے۔ اِس لئے ہمیں خدا کے کلام پر پہلے سے کہیں زیادہ بھروسا کرنے کی ضرورت ہے۔

بائبل میں دئے گئے اصولوں پر عمل کرنے سے ہم بُری عادتوں پر قابو پانے اور غلط خواہشوں کے خلاف لڑنے کے قابل ہوتے ہیں۔ بائبل کو پڑھنے سے ہمیں حوصلہ اور تسلی ملتی ہے۔ یوں ہم ہر ایسی آزمائش کا مقابلہ کر سکتے ہیں جو شیطان اور اُس کی دُنیا کی طرف سے آتی ہے۔ خدا کے کلام کی رہنمائی میں ہم زندگی کی راہ پر چلتے رہتے ہیں۔

۲۰ یہوواہ خدا چاہتا ہے کہ ”سب آدمی“ یعنی ہر طرح کے لوگ نجات پائیں۔ اِن میں خدا کے بندے بھی شامل ہیں اور وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہیں ہم بادشاہت کی خوشخبری سناتے ہیں اور بائبل سے تعلیم دیتے ہیں۔ لیکن وہ سب لوگ جو نجات پانا چاہتے ہیں، اُن کے لئے لازمی ہے کہ وہ ”سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔“ (۱-تیم ۲:۴) لہٰذا اِس دُنیا کے خاتمے سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم بائبل کو پڑھیں اور اِس میں دی گئی ہدایات کے مطابق زندگی گزاریں۔ بائبل کو ہر روز پڑھنے سے ہم ظاہر کرتے ہیں کہ ہم دل کی گہرائیوں سے خدا کے کلام کی قدر اور عزت کرتے ہیں۔—یوح ۱۷:۱۷۔

۱۷، ۱۸. (الف) مضبوط ایمان اور محبت سے ہمارے دل کی حفاظت کیسے ہوتی ہے؟ (ب) نجات کی اُمید ہمیں کیسے محفوظ رکھتی ہے؟

۱۹، ۲۰. ہم خدا کے کلام کی دل سے قدر کیوں کرتے ہیں؟ اور ہم اِس کا اِظہار کیسے کرتے ہیں؟ (بکس ”یہوواہ خدا وقت پر میری رہنمائی کرتا ہے“ کو دیکھیں۔)

یہوواہ خدا وقت پر میری رہنمائی کرتا ہے

ایک جوان بہن نے لکھا: ”ہمارا شفیق آسمانی باپ ہمیں بہت سی ہدایات دیتا ہے۔ لیکن اُس نے بائبل کو روزانہ پڑھنے کے سلسلے میں جو ہدایات دی ہیں، اُن کا میری زندگی پر بہت گہرا اثر ہوا ہے۔ جب مَیں نے بائبل کو پڑھنا شروع کِیا تو اُس وقت ہائی سکول میں میرا آخری سال تھا۔ مَیں نے تقریباً دو سال میں پوری بائبل پڑھی۔ اِس عرصے کے دوران مَیں نے خدا کے کلام میں جو کچھ پڑھا، اِس سے یہ فیصلہ کرنے میں میری مدد ہوئی کہ مَیں آگے چل کر کیا کروں گی۔ اب مَیں بائبل کو دوسری بار پڑھ رہی ہوں۔ لیکن مجھے ایسا لگتا ہے کہ بہت سی باتیں مَیں نے پہلے نہیں پڑھیں۔ مجھے بائبل کو پڑھنے میں پہلے سے بھی زیادہ مزہ آ رہا ہے۔ مَیں یہوواہ خدا کی شکرگزار ہوں کہ وہ وقت پر میری رہنمائی کرتا ہے۔“

بائبل کو اپنے اور دوسروں کے فائدے کے لئے استعمال کریں

جب کوئی شخص کچھ عرصے تک ہمارے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتا ہے اور پھر مُنادی کے کام میں حصہ لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو بزرگ اُس سے بات‌چیت کرتے ہیں۔ بزرگ یہ دیکھتے ہیں کہ آیا وہ شخص واقعی بائبل کو خدا کا کلام مانتا ہے یا نہیں۔ جو لوگ مبشر بننا چاہتے ہیں، صرف اُنہی کو نہیں بلکہ ہم سب کو یہ ایمان رکھنا چاہئے کہ بائبل خدا کا کلام ہے۔ اگر ہم بائبل پر ایمان رکھتے ہیں اور مُنادی کے کام میں اِسے اچھی طرح استعمال کرتے ہیں تو ہم خدا کو جاننے اور ہمیشہ کی زندگی پانے میں دوسروں کی مدد کر سکیں گے۔

۲ پولس رسول نے خدا کے کلام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تیمتھیس کو ہدایت کی: ”اُن باتوں پر جو تُو نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دِلایا گیا تھا ... قائم رہ۔“ پولس رسول نے جن ”باتوں“ کا ذکر کِیا، وہ بائبل کی تعلیمات ہیں۔ اِن تعلیمات کا یقین کرنے سے تیمتھیس کو ترغیب ملی کہ وہ ’یسوع مسیح پر ایمان لائیں۔‘ اِنہی تعلیمات کی وجہ سے ہم بھی یسوع مسیح کے پیروکار بنے اور یہ آج بھی ہمیں ”نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی“ بخشتی ہیں۔ (۲-تیم ۳: ۱۴، ۱۵) آئیں، پولس رسول کی اگلی بات پر غور کریں جو ۲-تیمتھیس ۳:‏۱۶ میں درج ہے۔ **(اِس آیت کو پڑھیں۔)** اِس آیت کو ہم اکثر یہ ثابت کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں کہ بائبل خدا کے الہام سے لکھی گئی ہے۔ لیکن اِس سے ہم ذاتی طور پر بھی بہت فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اِس آیت کا تفصیل سے جائزہ لینے سے ہمارا ایمان اَور پکا ہوگا کہ یہوواہ خدا کی تمام باتیں ”برحق“ ہیں۔—زبور ۱۱۹:‏۱۲۸۔

’تعلیم دینے کے لئے فائدہ‌مند‘

۳ یسوع مسیح نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا کہ وہ مُنادی کے کام میں پاک صحیفوں کو استعمال کریں۔ کیا اُنہوں نے یسوع مسیح کی بات پر عمل کِیا؟ اِس سلسلے میں پطرس رسول کی مثال پر غور کریں۔ سن ۳۳ء میں عیدِپنتِکُست کے موقعے پر اُنہوں نے بہت بڑے

---

۱. ہمیں خدا کے کلام پر مضبوط ایمان کیوں رکھنا چاہئے؟

۲. جو باتیں ہم نے سیکھی ہیں، ہمیں اُن پر قائم کیوں رہنا چاہئے؟

۳-۵. (الف) عیدِپنتِکُست کے موقعے پر پطرس رسول نے جو تقریر کی، اُسے سُن کر لوگوں نے کیسا ردِعمل ظاہر کِیا؟ اور کیوں؟ (ب) شہر تھسلُنیکے میں بہت سے لوگ بادشاہت کے پیغام پر کیوں ایمان لے آئے؟ (ج) آج کل بہت سے لوگ ہمارے مُنادی کے کام سے کیوں متاثر ہوتے ہیں؟

”مَیں تیرے سب قوانین کو برحق جانتا ہوں۔“
—زبور ۱۱۹:‏۱۲۸۔

آپ اِن سوالوں کے کیا جواب دیں گے؟

آپ دوسروں کو تعلیم دیتے وقت پاک کلام کو اچھی طرح کیسے استعمال کر سکتے ہیں؟

پولس رسول کے اِن الفاظ کا کیا مطلب ہے کہ ’ہر ایک صحیفہ اصلاح کرنے کے لئے فائدہ‌مند ہے‘؟

والدین اپنے بچوں کی اور بزرگ کلیسیا کے ارکان کی ”راست‌بازی میں تربیت“ کیسے کر سکتے ہیں؟

ہجوم کے سامنے ایک تقریر پیش کی۔ اِس تقریر میں اُنہوں نے عبرانی صحیفوں سے بہت سی آیتیں استعمال کیں اور اِن کی وضاحت کی۔ پطرس رسول کی باتیں سُن کر لوگوں کے ”دلوں پر چوٹ لگی۔“ اُنہوں نے توبہ کی اور اُن میں سے تقریباً ۳۰۰۰ نے ”اپنے گُناہوں کی معافی کے لئے یسوؔع مسیح کے نام پر بپتسمہ“ لیا۔—اعما ۲:۳۷-۴۱۔

۴ پولس رسول نے بھی مُنادی کے کام میں پاک صحیفوں کو استعمال کیا۔ اُنہوں نے بادشاہت کا پیغام دُوردراز علاقوں تک پہنچایا۔ مثال کے طور پر اُنہوں نے شہر تھسلنیکے میں یہودیوں کے عبادت خانے میں جا کر خوش‌خبری سنائی۔ پولس رسول نے تین سبتوں تک ”کتابِ‌مُقدس سے اُن کے ساتھ بحث کی۔“ وہ ”[کتابِ‌مُقدس] کے معنی کھول کھول کر دلیلیں پیش کرتا تھا کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا۔“ اِس کا نتیجہ کیا نکلا؟ بعض یہودی اور ”یونانیوں کی ایک بڑی جماعت“ ایمان لے آئی۔—اعما ۱۷:۱-۴۔

۵ آج بھی خدا کے بندے مُنادی کے کام میں پاک کلام کو استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ دیکھ کر بہت سے لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ملک سوئٹزرلینڈ میں ہماری دو بہنیں مُنادی کے کام کے دوران ایک شخص سے ملیں۔ جب ایک بہن نے اُس شخص کو بائبل سے ایک آیت پڑھ کر سنائی تو اُس نے پوچھا: ”آپ کس چرچ سے ہیں؟“ اُس بہن نے کہا: ”ہم دونوں یہوواہ کی گواہ ہیں۔“ اِس پر اُس آدمی نے کہا: ”مجھے تو پہلے ہی سمجھ جانا چاہئے تھا۔ بھلا یہوواہ کے گواہوں کے علاوہ اَور کون میرے گھر آ کر مجھے بائبل سے کوئی آیت پڑھ کر سنائے گا۔“

۶ دوسروں کو تعلیم دیتے وقت ہم بائبل کو اچھی طرح کیسے استعمال کر سکتے ہیں؟ اگر آپ اجلاسوں میں حصے پیش کرتے ہیں تو بائبل سے حوالے دیں۔ جن آیتوں کا تعلق آپ کی تقریر کے اہم نکات سے ہے، اُن کا محض زبانی خلاصہ بتانے، اِنہیں کمپیوٹر سے چھاپے ہوئے پرچے یا موبائل فون وغیرہ سے پڑھنے کی بجائے بائبل سے پڑھیں۔ سامعین کی بھی حوصلہ‌افزائی کریں کہ وہ اِن آیتوں کو اپنی بائبل سے پڑھیں۔ آیتوں کی وضاحت اِس طرح سے کریں کہ سامعین کو یہوواہ خدا کے اَور قریب جانے میں مدد ملے۔ مشکل تمثیلیں یا سامعین کو ہنسانے والے تجربے بتانے کی بجائے اپنا وقت آیتوں کے ”معنی کھول کھول“ کر بتانے کے لئے استعمال کریں۔

۷ جب ہم کسی کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں کون سی بات ذہن میں رکھنی چاہئے؟ ہمیں اُس شخص کی حوصلہ‌افزائی کرنی چاہئے کہ وہ جس سبق کی تیاری کر رہا ہے، اُس میں دی گئی تمام آیتوں کو پڑھے۔ جب ہم اُس کے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں تو ہمیں اُن آیتوں کو پڑھنا چاہئے جو سبق کے اہم نکات سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہمیں اُس شخص کو اُن آیتوں کے معنی سمجھانے چاہئیں۔ ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ ہمیں لمبی لمبی وضاحتیں پیش نہیں کرنی چاہئیں بلکہ اُس کی حوصلہ‌افزائی کرنی چاہئے کہ وہ بائبل میں جو کچھ پڑھتا ہے، اُس کے متعلق اپنے خیالات کا اِظہار کرے۔ اُسے یہ بتانے کی بجائے کہ اُسے کیا کرنا چاہئے، ہم اُس سے ایسے سوال پوچھ سکتے ہیں جن پر غور کرنے سے وہ خود یہ فیصلہ کر سکے کہ اُسے کیا ماننا چاہئے یا کیا کرنا چاہئے۔*

’اِلزام لگانے کے لئے فائدہ‌مند‘

۸ دوسرا تیمتھیس ۳:۱۶ میں جس یونانی لفظ کا ترجمہ ’اِلزام لگانا‘ کِیا گیا ہے، وہ درستی کرنے کے معنی رکھتا ہے۔ بائبل میں بتایا گیا ہے کہ کلیسیا میں کسی کی درستی کرنے کی ذمہ‌داری بزرگوں کی ہے۔ (۱-تیم ۵:۲۰؛ طط ۱:۱۳) لیکن ہمیں خود بھی اپنی درستی کرنی چاہئے۔ اِس سلسلے میں پولس رسول کی مثال پر غور کریں۔ اُن کا ضمیر صاف تھا۔ (۲-تیم ۱:۳) پھر بھی اُنہوں نے لکھا: ”مجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے ... گُناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے۔“ اِس آیت کے سیاق‌وسباق پر غور کرنے سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ پولس رسول اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کے لئے کیا کرتے تھے۔—**رومیوں ۷:۲۱-۲۵ کو پڑھیں۔**

۹ پولس رسول اپنی کون سی کمزوریوں پر قابو پانے کی کوشش کر

* لوگوں کو تعلیم دیتے وقت یسوع مسیح اکثر یہ سوال پوچھتے تھے: ”تم کیا سمجھتے ہو؟“ پھر وہ لوگوں کو اپنی رائے پیش کرنے کا موقع دیتے تھے۔—متی ۱۸:۱۲؛ ۲۱:۲۸؛ ۲۲:۴۲۔

۶، ۷. (الف) جو بھائی اجلاسوں میں حصے پیش کرتے ہیں، وہ بائبل کو اچھی طرح کیسے استعمال کر سکتے ہیں؟ (ب) جب ہم کسی کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں تو ہم بائبل کو مؤثر طریقے سے کیسے استعمال کر سکتے ہیں؟

۸. پولس رسول کو کیا جدوجہد کرنی پڑی؟

۹، ۱۰. (الف) پولس رسول میں غالباً کون سی کمزوری تھی؟ (ب) پولس رسول اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کے لئے کیا کرتے تھے؟

رہے تھے؟ اُنہوں نے اِس سلسلے میں واضح طور پر تو کچھ نہیں بتایا لیکن اُنہوں نے تیمتھیس کے نام خط میں اپنے بارے میں لکھا کہ ”مَیں . . . بےعزت کرنے والا تھا۔“ (۱-تیم ۱:۱۳) لگتا ہے کہ مسیحی بننے سے پہلے پولس رسول بہت غصے والے انسان تھے۔ اُنہیں مسیحیوں سے سخت نفرت تھی اِس لئے وہ اُنہیں دیکھتے ہی غصے میں آ جاتے تھے۔ اُنہوں نے بتایا کہ وہ مسیحیوں کی ’مخالفت کرنے میں دیوانے‘ بنے ہوئے تھے۔ (اعما ۲۶:۱۱) مگر مسیحی بننے کے بعد اُنہوں نے کسی حد تک اپنے غصے کو قابو میں رکھنا سیکھ لیا تھا۔ پھر بھی بعض اوقات اپنے غصے اور زبان کو قابو میں رکھنے کے لئے اُنہیں سخت کوشش کرنی پڑتی تھی۔ (اعما ۱۵:۳۶-۳۹) وہ اِس کوشش میں کیسے کامیاب ہوئے؟

۱۰ جب پولس رسول نے کرنتھیوں کے نام خط لکھا تو اُنہوں نے بتایا کہ وہ اپنی درستی کرنے کے لئے کیا کرتے تھے۔ (**۱-کرنتھیوں ۹:۲۶، ۲۷ کو پڑھیں۔**) وہ خود کو روحانی لحاظ سے مارتے اور کوٹتے تھے۔ وہ غالباً پاک صحیفوں سے ایسی باتیں تلاش کرتے تھے جن کا تعلق اُن کی صورتحال سے ہو۔ پھر وہ خدا سے مدد مانگتے تھے تاکہ وہ اِن باتوں پر عمل کر سکیں۔ وہ اپنی زندگی میں تبدیلیاں کرنے کی کوشش کرتے تھے۔* ہم اُن کی مثال سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں کیونکہ ہمیں بھی اُن کی طرح اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کے لئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

۱۱ ہمیں اِس غلط‌فہمی میں نہیں پڑنا چاہئے کہ ہمیں اپنی درستی کرنے کی ضرورت نہیں۔ اِس کی بجائے ہمیں خود کو ’آزماتے‘ رہنا چاہئے یعنی خود کو پرکھنا چاہئے کہ آیا ہم واقعی خدا کی راہ پر چل رہے ہیں یا نہیں۔ (۲-کر ۱۳:۵) جب ہم بائبل سے کلسیوں ۳:۵-۱۰ یا ایسی ہی دوسری آیتیں پڑھتے ہیں تو ہم خود سے پوچھ سکتے ہیں: ”کیا مَیں اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کی پوری کوشش کر رہا ہوں؟ کیا مَیں ایسے کاموں کو پسند کرنے لگا ہوں جو یہوواہ خدا کو ناپسند ہیں؟ جب میرے کمپیوٹر پر اچانک کوئی گندی ویب سائٹ کُھل جاتی ہے تو کیا مَیں فوراً اِسے بند کر دیتا ہوں؟ یا کیا مَیں خود ایسی ویب سائٹس ڈھونڈتا ہوں؟“ ایسی صورتوں میں اگر ہم خدا کے کلام کی رہنمائی میں چلتے ہیں تو ہم ”جاگتے اور ہوشیار“ رہیں گے۔—۱-تھس ۵:۶-۸۔

’اصلاح کرنے کے لئے فائدہ‌مند‘

۱۲ دوسرا تیمتھیس ۳:۱۶ میں جس یونانی لفظ کا ترجمہ ’اصلاح کرنا‘ کِیا گیا ہے، اُس کا مطلب ہے، ٹھیک بنانا، صحیح حالت میں لانا، کسی معاملے کو سدھارنا۔ جب لوگ ہماری کسی بات کا غلط مطلب لیتے ہیں یا ہمارے کسی کام کی وجہ سے غلط‌فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں تو ہمیں اِس معاملے کو سدھارنا چاہئے۔ ایک مرتبہ یہودی عالموں نے یسوع مسیح کے شاگردوں سے کہا کہ ’تمہارا اُستاد محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہے۔‘ یسوع مسیح نے اُنہیں جواب دیا: ”تندرستوں کو طبیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ مگر تُم جا کر اِس کے معنی دریافت کرو کہ مَیں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں۔“ (متی ۹:۱۱-۱۳) یسوع مسیح نے بڑے تحمل اور نرمی سے لوگوں کو خدا کے کلام کی باتیں سمجھائیں۔ یوں خاکسار لوگ سمجھ گئے کہ یہوواہ ”خدایِ‌رحیم اور مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت اور وفا میں غنی“ ہے۔ (خر ۳۴:۶) چونکہ یسوع مسیح نے غلط‌فہمیوں کو دُور کرنے کی کوشش کی اِس لئے بہت سے لوگ اُن کے پیغام پر ایمان لائے۔

۱۳ اگر کسی نے ہمیں ٹھیس پہنچائی ہے تو ہمیں اِس معاملے کو سدھارنے کے لئے یسوع مسیح کی مثال پر عمل کرنا چاہئے۔ دوسرا تیمتھیس ۳:۱۶ میں جب ”اصلاح“ کرنے کی بات کی گئی تو اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اُس شخص کے ساتھ اُکھڑے ہوئے انداز میں یا سختی سے بات کریں۔ پاک کلام میں یہ کہیں نہیں کہا گیا کہ ہمیں دوسروں کو کھری کھری سنانی چاہئیں۔ ہماری کڑوی باتیں کسی کو ’تلوار کی طرح چھید‘ سکتی ہیں۔ ایسی باتوں سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔—امثا ۱۲:۱۸۔

* پولس رسول نے اپنے خطوں میں کئی بار نصیحت کی کہ مسیحیوں کو اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ (روم ۶:۱۲؛ گل ۵:۱۶-۱۸) بِلاشُبہ اُنہوں نے جو نصیحت دوسروں کو دی، وہ خود بھی اُس پر عمل کرتے تھے۔—روم ۲:۲۱۔

۱۱. ہم خود کو کیسے پرکھ سکتے ہیں؟

۱۲، ۱۳. (الف) پولس رسول کے اِن الفاظ کا کیا مطلب ہے کہ ’ہر ایک صحیفہ اصلاح کرنے کے لئے فائدہ‌مند ہے‘؟ (ب) ہم معاملات کو سدھارنے کے سلسلے میں یسوع مسیح کی مثال پر کیسے عمل کر سکتے ہیں؟ (ج) اگر کسی نے ہمیں ٹھیس پہنچائی ہے تو ہمیں اِس معاملے کو سدھارنے کے لئے کس طرح کی باتوں سے گریز کرنا چاہئے؟

جب والدین بائبل کے اصولوں کے مطابق نرمی سے اپنے بچوں کی ”اصلاح“ کرتے ہیں تو بچے غلط قدم اُٹھانے سے بچ جاتے ہیں. (پیراگراف ۱۵ کو دیکھیں)

۱۴ ’اصلاح کرنے‘ کے سلسلے میں ہم نرمی اور تحمل سے کام کیسے لے سکتے ہیں؟ فرض کریں کہ ایک شوہر اور بیوی کلیسیا کے ایک بزرگ کے پاس جاتے ہیں اور اُسے بتاتے ہیں کہ وہ بات بات پر جھگڑتے رہتے ہیں۔ وہ بزرگ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اِس مسئلے کو سدھارنے میں اُن کی مدد کرے۔ ایسی صورت میں وہ بزرگ کیا کرے گا؟ وہ ایک کو صحیح اور دوسرے کو غلط نہیں کہے گا بلکہ وہ اُن کے ساتھ بائبل کے اصولوں پر بات کرے گا۔ شاید وہ کتاب خاندانی خوشی کا راز کے تیسرے باب میں درج باتیں اُن کی توجہ میں لائے۔ ایسی باتوں پر غور کرنے سے شاید شوہر اور بیوی یہ سمجھ جائیں کہ اُنہیں اپنی زندگی میں بائبل کے کن اصولوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ کچھ عرصے بعد بزرگ شاید اُن سے پوچھ سکتا ہے کہ اب صورتحال کیسی ہے؟ اور اگر ضروری ہو تو وہ اُن کی مزید مدد کر سکتا ہے۔

۱۵ والدین کو اپنے بچوں کی اصلاح کیسے کرنی چاہئے؟ فرض کریں کہ آپ کی ایک نوجوان بیٹی ہے اور آپ اُس کی ایک سہیلی کے بارے میں پریشان ہیں۔ آپ کو لگتا ہے کہ اُس کی دوستی آپ کی بیٹی کے لئے اچھی نہیں۔ ایسی صورت میں آپ کیا کریں گے؟ سب سے پہلے یہ جاننے کی کوشش کریں کہ وہ لڑکی حقیقت میں کیسی ہے۔ اِس کے بعد اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کا خیال واقعی صحیح ہے تو اپنی بیٹی سے بات کریں۔ آپ جاگو! رسالے میں مضامین کے سلسلے ”نوجوانوں کا سوال“ سے کچھ نکات استعمال کر سکتے ہیں۔ اگلے دنوں کے دوران جب آپ اُس کے ساتھ وقت گزارتے ہیں، اُس کے ساتھ مل کر مُنادی کا کام کرتے ہیں یا تفریح کرتے ہیں تو دیکھیں کہ اُس کا مزاج کیسا ہے۔ اگر آپ اُس کے ساتھ نرمی اور تحمل سے پیش آئیں گے تو وہ سمجھ جائے گی کہ آپ اُس کی بھلائی چاہتے ہیں اور اُس سے محبت کرتے ہیں۔ یوں اِس بات کا زیادہ امکان ہوگا کہ وہ اصلاح قبول کر لے اور ایسا قدم اُٹھانے سے بچ جائے جس پر اُسے بعد میں پچھتانا پڑے۔

۱۶ ایسی ہی نرمی اور تحمل سے ہم اُن لوگوں کی مدد بھی کر سکتے ہیں جو اپنی گرتی ہوئی صحت کی وجہ سے فکرمند ہیں، نوکری چلے جانے سے پریشان ہیں یا پھر بائبل کی کسی تعلیم کو سمجھ نہیں پاتے۔ ایسے معاملات کو جب ہم پاک کلام کے ذریعے سدھارتے ہیں تو ہم سب کو فائدہ ہوتا ہے۔

۱۴-۱۶. (الف) بزرگ مسائل کو سلجھانے میں دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟ (ب) یہ کیوں اہم ہے کہ والدین اپنے بچوں کی ”اصلاح“ پاک کلام کے مطابق کریں؟

’راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند‘

١٧ بائبل میں لکھا ہے: ”ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پُختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔“ (عبر ١٢:١١) بہت سے مسیحی جن کے والدین نے بائبل کے مطابق اُن کی تربیت کی تھی، وہ یہ مانتے ہیں کہ اُنہیں اِس تربیت سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ اور جب ہم کلیسیا کے بزرگوں کی طرف سے ملنے والی تربیت کو قبول کرتے ہیں تو ہم زندگی کی راہ پر بڑھتے رہنے کے قابل ہوتے ہیں۔—امثا ٤:١٣۔

١٨ ہم دوسروں کی تربیت مؤثر طریقے سے کیسے کر سکتے ہیں؟ پاک کلام کے مطابق ہمیں دوسروں کی ”راستبازی میں تربیت“ کرنی چاہئے۔ (٢-تیم ٣:١٦) اِس کا مطلب ہے کہ جب ہم دوسروں کی تربیت کرتے ہیں تو ہمیں بائبل میں درج اصولوں کو کام میں لانا چاہئے۔ اِن میں سے ایک اہم اصول امثال ١٨:١٣ میں پایا جاتا ہے۔ اِس میں لکھا ہے: ”جو بات سننے سے پہلے اُس کا جواب دے یہ اُس کی حماقت اور خجالت ہے۔“ جب بزرگوں کو بتایا جاتا ہے کہ کسی بھائی یا بہن نے کوئی سنگین گُناہ کِیا ہے تو اُنہیں پہلے اِس معاملے کے بارے میں تمام حقائق اِکٹھے کرنے چاہئیں۔ (است ١٣:١٤) اِس کے بعد وہ اُس بھائی یا بہن کی ”راستبازی میں تربیت“ کرنے کے قابل ہوں گے۔

١٩ خدا کے کلام میں بزرگوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دوسروں کو ”حلیمی سے تادیب“ کریں۔ (**٢-تیمتھیس ٢:٢٤-٢٦ کو پڑھیں۔**) جس شخص نے سنگین گُناہ کِیا ہے، شاید وہ یہوواہ خدا کی بدنامی کا باعث بنا ہے اور اِس سے دوسرے بہن بھائیوں کو بھی ٹھیس پہنچی ہے۔ پھر بھی ایک بزرگ کو اِس بھائی یا بہن کے ساتھ غصے سے بات نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اگر وہ ایسا کرے گا تو وہ اِس بھائی یا بہن کی مدد نہیں کر پائے گا۔ جب بزرگ، یہوواہ خدا کی مثال پر عمل کرتے ہوئے ”مہربانی“ سے پیش آتا ہے تو شاید وہ گنہگار کو توبہ کرنے کی طرف مائل کر لے۔—روم ٢:٤۔

١٧. ہمیں جو بھی تربیت ملتی ہے، ہمیں اُس کے لئے کیوں شکرگزار ہونا چاہئے؟

١٨، ١٩. (الف) ”راستبازی میں تربیت“ کرنے کے سلسلے میں امثال ١٨:١٣ میں درج بات کیوں اہم ہے؟ (ب) جب بزرگ سنگین گُناہ کرنے والے کسی شخص سے حلیمی اور محبت سے پیش آتے ہیں تو اِس کا اکثر کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

٢٠ ”[یہوواہ] کی طرف سے تربیت اور نصیحت“ دینے کے لئے والدین کو اپنے بچوں کی پرورش پاک کلام کے اصولوں کے مطابق کرنی چاہئے۔ (افس ٦:٤) مثال کے طور پر اگر ایک والد کو بتایا جاتا ہے کہ اُس کے بیٹے نے کوئی غلطی کی ہے تو اُسے سنی سنائی بات پر اپنے بیٹے کو سزا نہیں دینی چاہئے بلکہ پہلے اُسے معلوم کرنا چاہئے کہ سچ کیا ہے۔ اور اگر بچوں سے کوئی غلطی ہوتی ہے تو مسیحی والدین کو اُن پر تشدد نہیں کرنا چاہئے۔ یہوواہ ”بہت ترس اور رحم ظاہر“ کرنے والا خدا ہے۔ اور والدین کو اپنے بچوں کی تربیت اور پرورش کے سلسلے میں اُس کی مثال پر عمل کرنا چاہئے۔—یعقو ٥:١١۔

خدا کا انمول تحفہ

٢١ خدا کے ایک وفادار بندے نے بتایا کہ وہ خدا کی شریعت سے محبت کیوں کرتا ہے۔ (**زبور ١١٩:٩٧-١٠٤ کو پڑھیں۔**) خدا کا کلام پڑھنے سے اُسے عقل اور دانش حاصل ہوئی۔ پاک کلام کے اصولوں پر عمل کرنے سے وہ ایسی غلطیاں کرنے سے بچا جو دوسرے لوگوں نے کیں اور نقصان اُٹھایا۔ خدا کے کلام کو پڑھنے سے اُسے خوشی اور اطمینان ملتا تھا۔ چونکہ اُسے خدا کے حکموں پر عمل کرنے سے بےشمار برکتیں ملیں اِس لئے اُس نے یہ عزم کر رکھا تھا کہ وہ ہمیشہ خدا کا فرمانبردار رہے گا۔

٢٢ کیا آپ خدا کے کلام کی دل سے قدر کرتے ہیں؟ پاک کلام کی بدولت اِس بات پر ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے کہ زمین کے لئے خدا کا مقصد ضرور پورا ہوگا۔ اِس میں درج ہدایات پر عمل کرنے سے ہم ایسے کام کرنے سے بچتے ہیں جو خدا کو پسند نہیں۔ جب ہم اِسے دوسروں کو تعلیم دینے کے لئے اچھی طرح استعمال کرتے ہیں تو دراصل ہم اُنہیں زندگی کی راہ پر ڈالتے ہیں اور اِس راہ پر چلتے رہنے میں اُن کی مدد کرتے ہیں۔ آئیں، ہم پاک کلام کا بھرپور استعمال کریں جو خدا کی طرف سے ایک انمول تحفہ ہے۔

٢٠. بچوں کی پرورش اور تربیت کے سلسلے میں والدین کو کن اصولوں پر عمل کرنا چاہئے؟

٢١، ٢٢. زبور ١١٩:٩٧-١٠٤ میں درج کون سی بات پاک کلام کے متعلق آپ کے احساسات کو ظاہر کرتی ہے؟

شمالی فن لینڈ میں کُلوقتی خدمت کے پچاس سنہرے سال

ایلی اور انیکی ماٹیلا کی زبانی

”تمہارے لئے تو پہل کار کے طور پر خدمت کرنا مشکل نہیں۔ تمہارے امی ابو یہوواہ کے گواہ ہیں اور وہ ہر طرح سے تمہاری مدد کرتے ہیں۔“ یہ بات ہم نے اپنی ایک سہیلی سے کہی جو کُلوقتی خدمت کر رہی تھی۔ ہماری سہیلی نے ہم سے کہا کہ ”ہاں، مگر ہم سب کا آسمانی باپ تو ایک ہی ہے ناں۔“ دراصل وہ ہمیں یہ سمجھا رہی تھی کہ ہمارا آسمانی باپ اپنے تمام خادموں کو سنبھالتا ہے اور اُنہیں مشکلات برداشت کرنے کی ہمت دیتا ہے۔ یہ بات واقعی سچ ہے کیونکہ ہم نے خود اپنی زندگی میں اِسے آزما کر دیکھا ہے۔

انیکی اور ایلی

سن ۱۹۳۵ء، بائیں طرف سے: ماٹی (باپ)، تاؤنو، سائمی، ماریا امیلیا (ماں)، وائنو (گود میں)، ایلی اور انیکی

سن ۱۹۴۹ء، بائیں طرف سے: ایوا کالیو، سائمی ماٹیلا سرجالا، ایلی، انیکی اور سارہ نوپونن

ہم مغربی فن لینڈ کے ایک علاقے میں پیدا ہوئیں۔ ہمارے امی ابو کسان تھے اور ہم دس بہن بھائی تھے۔ ہم اُس وقت بہت چھوٹے تھے جب دوسری عالمی جنگ شروع ہوئی۔ حالانکہ فوجیں ہمارے گھر سے سینکڑوں میل دُور لڑ رہی تھیں پھر بھی جنگ کی تباہ کاریوں نے ہمارے ذہنوں پر گہرے نقش چھوڑے۔ جب ہمارے قریبی شہروں اوؤلو اور کالاجوکی میں رات کے وقت بمباری ہوئی تو آگ کے شعلے آسمان تک بلند ہوتے ہوئے نظر آئے۔ ہمارے امی ابو نے ہمیں ہدایت کی تھی کہ ”جب بھی جنگی جہازوں کو آتے ہوئے دیکھو تو فوراً کہیں چھپ جانا۔“ ہم جانتے تھے کہ لوگ بڑی مصیبت میں ہیں۔ اِس لئے جب ہمارے سب سے بڑے بھائی تاؤنو نے ہمیں بتایا کہ یہ زمین فردوس بن جائے گی اور ساری مشکلیں ختم ہو جائیں گی تو ہمیں بڑی خوشی ہوئی۔

ہمارے بھائی تاؤنو اُس وقت ۱۴ سال کے تھے جب اُنہوں نے بائبل سٹوڈنٹس کی کتابوں کے ذریعے بائبل کی تعلیم حاصل کی۔ جب دوسری عالمی جنگ شروع ہوئی تو ہمارے بھائی کو فوج میں بھرتی ہونے کے لئے کہا گیا۔ مگر اُنہوں نے انکار کر دیا کیونکہ اُنہوں نے بائبل سے سیکھا تھا کہ مسیحیوں کو جنگ میں حصہ نہیں لینا چاہئے۔ اِس کی وجہ سے اُنہیں جیل میں ڈال دیا گیا اور اُن پر بڑے ظلم ڈھائے گئے۔ لیکن اُن کا یہ عزم اَور بھی پکا ہو گیا کہ وہ خدا کی خدمت کرنا کبھی نہیں چھوڑیں گے۔ جیل سے رِہا ہونے کے بعد وہ مُنادی کا کام اَور بھی جوش سے کرنے لگے۔ ہم اپنے بھائی کی مثال سے بہت متاثر ہوئیں۔ ہم نے بھی یہوواہ کے گواہوں کے اجلاسوں میں جانا شروع کر دیا جو ایک قریبی گاؤں میں منعقد ہوتے تھے۔ ہم یہوواہ کے گواہوں کے اجتماعوں پر بھی جاتی تھیں حالانکہ وہاں جانے کے لئے ہمیں بڑی محنت کر کے پیسے اِکٹھے کرنے پڑتے تھے۔ ہم پیاز اُگاتی تھیں، جنگل سے پھل توڑ کر بیچتی تھیں اور اپنے پڑوسیوں کے کپڑے سیتی تھیں۔ ہمارے کھیتوں پر ہمیشہ کوئی نہ کوئی کام ہوتا تھا۔ اِس لئے ہم اکثر اِکٹھے اجتماعوں پر نہیں جا سکتی تھیں بلکہ باری باری جاتی تھیں۔

جیسے جیسے ہم یہوواہ خدا اور انسانوں کے لئے اُس کے مقصد کے بارے میں سیکھتی گئیں، خدا کے لئے ہماری محبت بڑھتی گئی۔ ہم نے اپنی زندگی خدا کے لئے وقف کرنے کا فیصلہ کر لیا اور ۱۹۴۷ء میں بپتسمہ لے لیا (بپتسمے کے وقت انیکی کی عمر ۱۵ سال اور ایلی کی عمر ۱۷ سال تھی)۔ ہماری بہن سائمی نے بھی اِسی سال میں بپتسمہ لیا۔ ہم نے اپنی بڑی بہن لی نیا کے ساتھ بھی بائبل کا مطالعہ کیا جن کی شادی ہو چکی تھی۔ لی نیا، اُن کا شوہر اور اُن کے بچے یہوواہ کے گواہ بن گئے۔ ہم نے بپتسمہ لینے کے بعد یہ ارادہ کیا کہ ہم پہل کاروں کے طور پر خدمت کریں گی۔ اِس لئے ہم وقتاًفوقتاً مددگار پہل کاروں کے طور پر خدمت کرتی تھیں۔

کُل‌وقتی خدمت کا آغاز

سن ۱۹۵۵ء میں ہم اپنا علاقہ چھوڑ کر دوسرے شہر چلی گئیں جس کا نام کےمی ہے۔ اگرچہ ہم دونوں ملازمت کرتی تھیں لیکن ہماری خواہش یہی تھی کہ ہم پہل کاروں کے طور پر خدمت کریں۔ لیکن ہمیں ڈر تھا کہ ہم اپنے خرچے پورے نہیں کر پائیں گی۔ اِس لئے ہم نے سوچا کہ ہمیں پہلے کچھ پیسے جمع کرنے چاہئیں۔ یہی وہ موقع تھا جب ہم نے اپنی سہیلی سے بات کی تھی جس کا ہم نے شروع میں ذکر کیا ہے۔ اپنی سہیلی کی بات سُن کر ہمیں احساس ہوا کہ یہ ضروری نہیں کہ ہمارے پاس کافی سارے پیسے ہوں یا ہمارے گھر والے ہماری مدد کریں تو تب ہی ہم پہل کاروں کے طور پر خدمت کر سکیں گی۔ ہم یہ سمجھ گئیں کہ پہل کار بننے کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم اپنی ساری فکریں اور بوجھ یہوواہ خدا پر ڈال دیں۔

سن ۱۹۵۲ء میں کوپیو میں منعقد ہونے والے اجتماع پر بائیں طرف سے: انیکی، ایلی اور رایوا کالیو

کائسو ریکو اور رایلی مُنادی کے کام کے دوران

ہمیں پہل کاروں کے طور پر خدمت کرتے ہوئے ۵۰ سال ہو گئے ہیں۔ مگر ہماری رقم آج بھی ختم نہیں ہوئی۔

ہم نے اِتنے پیسے جمع کر لئے تھے کہ دو مہینے تک ہمارا گزارہ آسانی سے ہو سکتا تھا۔ لہٰذا ہم نے ہمت باندھ کر مئی ۱۹۵۷ء میں دو مہینے تک پہل کاروں کے طور پر خدمت کرنے کے لئے درخواست دے دی۔ ہم پیلو کے علاقے میں خدمت کرنے گئیں جو دائرۂقطبِ شمالی میں واقع ہے۔ جتنی رقم ہم اپنے ساتھ لے کر گئی تھیں، دو مہینے کے بعد بھی اُتنی رقم ہمارے پاس تھی۔ اِس لئے ہم نے مزید دو مہینے تک خدمت کرنے کی درخواست دے دی۔ جب وہ دو مہینے بھی گزر گئے تو تب بھی ہماری رقم خرچ نہیں ہوئی تھی۔ اُس وقت ہمیں یقین ہو گیا کہ یہوواہ خدا ہماری دیکھ بھال کرتا رہے گا۔ ہمیں پہل کاروں کے طور پر خدمت کرتے ہوئے ۵۰ سال ہو گئے ہیں۔ مگر ہماری رقم آج بھی ختم نہیں ہوئی۔ جب ہم اُس وقت کے بارے میں سوچتی ہیں جب ہم نے یہ خدمت شروع کی تھی تو ہمیں لگتا ہے کہ یہوواہ خدا ہمارا ہاتھ پکڑ کر ہم سے کہہ رہا تھا: ’مت ڈرو۔ مَیں تمہاری مدد کروں گا۔‘—یسع ۴۱:۱۳۔

سن ۱۹۵۸ء میں ہمیں سودانکایلا کے قصبے میں جا کر خاص پہل کاروں کے طور پر خدمت کرنے کا اعزاز ملا۔ اُس وقت اِس علاقے میں صرف ایک ہی یہوواہ کی گواہ تھی۔ اُسے ایک دلچسپ طریقے سے بادشاہت کا پیغام ملا تھا۔ ایک دن اُس کا بیٹا اپنی کلاس کے ساتھ شہر ہیل سنکی گیا جو فن لینڈ کا دارالحکومت ہے۔ سب بچے ایک قطار بنا کر چل رہے تھے اور وہ لڑکا قطار میں سب سے پیچھے تھا۔ ایک عمررسیدہ بہن نے اُسے رسالہ مینارِنگہبانی دیا اور کہا: ”گھر جا کر یہ رسالہ اپنی امی کو دینا۔“ اُس لڑکے نے ایسا ہی کیا۔ اُس کی ماں رسالہ پڑھتے ہی سمجھ گئی کہ اِس رسالے میں جو کچھ بتایا گیا ہے، وہ سب سچ ہے۔

پھر ہم نے ایک کمرہ کرائے پر لے لیا۔ یہ کمرہ ایک ایسے کارخانے کے اُوپر تھا جہاں لکڑیاں کاٹی جاتی تھیں۔ ہم وہاں اجلاس منعقد کرتی تھیں۔ پہلے تو اِن اجلاسوں میں صرف ہم دونوں، اِس قصبے میں رہنے والی بہن اور اُس کی بیٹی آتی تھیں۔ ہم اجلاسوں کے شیڈول کے مطابق بائبل اور کتابیں اور رسالے پڑھتی تھیں۔ بعد میں ایک آدمی اُس کارخانے میں کام کرنے کے لئے آیا۔ وہ پہلے یہوواہ کے گواہوں کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتا تھا۔ وہ بھی اپنے گھر والوں کے ساتھ اجلاسوں میں آنے لگا۔ پھر اُن دونوں میاں بیوی نے بپتسمہ لے لیا۔ اب یہ بھائی اجلاسوں میں حصے پیش کرتا تھا۔ اِس کے علاوہ اُسی کارخانے میں کام کرنے والے اَور مرد بھی ہمارے اجلاسوں میں آنے لگے اور یہوواہ کے گواہ بن گئے۔ کچھ سالوں بعد ہمارا چھوٹا سا گروپ بڑھتے بڑھتے ایک کلیسیا بن گیا۔

شمالی فن لینڈ میں پیش آنے والی مشکلات

اپنی خدمت کے دوران ہمیں کچھ مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ ایک مشکل تو یہ تھی کہ ہمیں لوگوں تک خوشخبری پہنچانے کے لئے لمبا سفر کرنا پڑتا تھا۔ گرمیوں میں ہم پیدل یا سائیکل پر سفر کرتی تھیں۔ کبھی کبھی تو ہم کشتی چلا کر علاقے تک پہنچتی تھیں۔ ہماری سائیکلوں نے ہمارا بڑا ساتھ دیا۔ اجتماعوں پر جانے کے لئے بھی ہم سائیکلوں پر سفر کرتی تھیں۔ اِس کے علاوہ ہم اپنے امی ابو سے ملنے بھی سائیکلوں پر ہی جاتی تھیں حالانکہ وہ ہم سے سینکڑوں میل دُور رہتے تھے۔ سردیوں میں ہم صبح سویرے بس کے ذریعے کسی گاؤں تک جاتیں اور پھر گھر گھر جا کر بادشاہت کا پیغام سناتیں۔ جب ہم ایک گاؤں کے

سرد موسم میں مُنادی کا کام کرتے ہوئے

اُن لوگوں کے ساتھ جنہیں ہم نے بائبل سے تعلیم دی

سارے گھروں میں پیغام سنا لیتیں تو پھر ہم اگلے گاؤں کی طرف چل پڑتیں۔ سردیوں میں بہت زیادہ برف پڑتی تھی جس کی وجہ سے سفر کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔ ہم اکثر اُن نشانوں پر چلتی تھیں جو ہم سے پہلے گزرنے والوں نے چھوڑے ہوتے تھے۔ لیکن بعض اوقات دوبارہ برف گرنے سے یہ نشان بھی مٹ جاتے تھے۔ اِس کے علاوہ موسمِ بہار کے شروع میں پڑنے والی برف بہت نرم ہوتی تھی جس میں اکثر پاؤں دھنس جاتے تھے۔ اِس لئے اِس برف پر چلنے میں بڑی دقت ہوتی تھی۔

اِس علاقے کی سخت سردی اور برف باری میں آ کر ہمیں گرم کپڑوں کی اہمیت کا اندازہ ہوا۔ ہم اُون کے پاجامے اور دو تین جوڑی موزے اور لمبے بوٹ پہنتی تھیں۔ لیکن برف پھر بھی ہمارے بوٹوں میں گھس جاتی تھی۔ جب ہم کسی گھر کے باہر والی سیڑھیوں تک پہنچتیں تو پہلے ہم اپنے بوٹ اُتار کر برف جھاڑتی تھیں۔ برف پر چلنے کی وجہ سے ہمارے لمبے کوٹ نیچے سے گیلے ہو جاتے تھے اور پھر ٹھنڈ کی وجہ سے جم کر سخت اور بھاری ہو جاتے تھے۔ ایک مرتبہ ایک عورت نے ہم سے کہا: ”آپ کا ایمان واقعی بڑا مضبوط ہے۔ ورنہ اِتنے خراب موسم میں بھلا کون اپنے گھر سے نکلتا ہے۔“ ہم ۱۱ کلومیٹر (۷ میل) چل کر اُس عورت کے گھر گئی تھیں۔

چونکہ ہم بہت دُوردُور علاقوں میں مُنادی کا کام کرنے جاتی تھیں اِس لئے ہم رات کو اکثر مقامی لوگوں کے گھروں میں ٹھہرتی تھیں۔ جب ہمیں کسی علاقے میں شام ہو جاتی تو ہم لوگوں سے پوچھتیں کہ ”کیا ہم رات کو آپ کے گھر پر ٹھہر سکتی ہیں؟“ لوگوں کے گھر تو بہت ہی سادہ اور چھوٹے تھے مگر اُن کے دل بہت بڑے تھے۔ وہ ہمیں نہ صرف ٹھہرنے کی جگہ دیتے تھے بلکہ کھانا بھی کھلاتے تھے۔ اکثر ہم فرش پر ہرن کی یا کبھی کبھار ریچھ کی کھال بچھا کر سوتی تھیں۔ لیکن کبھی کبھی ہمیں سونے کے لئے آرام دہ بستر مل جاتا تھا۔ ایک بار ہم ایک عورت کے ہاں ٹھہریں جس کا گھر بہت بڑا تھا۔ وہ ہمیں ایک الگ کمرے میں لے گئی جہاں پر بہت ہی خوب‌صورت پلنگ اور آرام دہ بستر بچھا ہوا تھا۔ اکثر جن لوگوں کے پاس ہم ٹھہرتیں، اُن کے ساتھ رات گئے تک بائبل سے مختلف موضوعات پر بات کرتی رہتیں۔ ایک مرتبہ ہم ایک میاں بیوی سے ملیں اور اُنہوں نے ہمیں اپنے چھوٹے سے گھر میں ٹھہرنے کی دعوت دی۔ اُنہوں نے کمرے کے ایک کونے میں اپنا بستر لگایا اور دوسرے کونے میں ہمارا۔ وہ دونوں ہم سے اِتنے سوال پوچھ رہے تھے کہ ہمیں بات کرتے کرتے صبح ہو گئی۔

ہماری محنت رنگ لائی

شمالی فن‌لینڈ بہت ہی خوب‌صورت ہے۔ ہر نیا موسم اِس کی خوب‌صورتی میں ایک نیا رنگ بھرتا ہے۔ لیکن ہماری نظر میں تو وہ لوگ زیادہ خوب‌صورت تھے جو شوق سے یہوواہ خدا کے بارے میں سیکھنا چاہتے تھے۔ یہاں ہم نے کچھ لکڑہاروں کو بھی بادشاہت کا پیغام سنایا جو نوکری کی غرض سے آئے تھے۔ بعض اوقات ہم کسی گھر میں جاتیں تو ہمیں درجنوں لمبے تڑنگے آدمی ملتے۔ یہ آدمی بھی پاک کلام کے پیغام کو بڑی خوشی سے سنتے اور کتابیں اور رسالے لیتے۔

اپنی خدمت کے دوران ہمیں بہت سے دلچسپ تجربے بھی ہوئے۔ ایک مرتبہ بس اڈے کی گھڑی پانچ منٹ آگے تھی اِس لئے ہماری بس چھوٹ گئی۔ پھر ہم کوئی دوسری بس لے کر ایک ایسے گاؤں میں گئیں جہاں ہم نے پہلے مُنادی کا کام نہیں کیا تھا۔ پہلے ہی گھر میں ہماری ملاقات ایک جوان عورت سے ہوئی۔ اُس نے ہم سے کہا: ”مَیں آپ ہی کا انتظار کر رہی تھی۔“ ہم دراصل اُس کی بہن کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتی تھیں۔ اِس عورت نے اپنی بہن سے کہا تھا کہ ”تُم جن عورتوں کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کر رہی ہو، اُنہیں میرے پاس بھی بھیجو۔“ ہمیں یہ پیغام نہیں ملا تھا۔ لیکن یہ عجیب اتفاق تھا کہ اِس

عورت نے جس دن پر آنے کے لئے کہا تھا، ہم اُسی دن اُس کے پاس پہنچیں۔ ہم نے اِس عورت کے ساتھ اور اُس کے پڑوس میں رہنے والے اُس کے رشتہ داروں کے ساتھ بائبل کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اِس کے کچھ دیر بعد ہم اِن سب کو ایک ساتھ بائبل سے تعلیم دینے لگیں۔ اِس طرح ۱۲ لوگ بائبل کا مطالعہ کرنے کے لئے جمع ہوتے تھے۔ اِس خاندان کے کئی افراد یہوواہ کے گواہ بن چکے ہیں۔

سن ۱۹۶۵ء میں ہمیں خدمت کرنے کے لئے ایک قصبے میں بھیجا گیا جس کا نام کوسامو ہے۔ ہم ابھی بھی اِسی قصبے میں خدمت کر رہی ہیں۔ یہ قصبہ دائرہ قطب شمالی کے تھوڑا نیچے واقع ہے۔ اُس وقت اِس قصبے میں صرف ایک کلیسیا تھی جس میں تھوڑے سے مبشر تھے۔ شروع شروع میں ہمیں اِس علاقے میں مُنادی کا کام کرنا بہت مشکل لگا۔ یہاں کے لوگ اپنے مذہب کے بڑے پکے تھے اور یہوواہ کے گواہوں کو پسند نہیں کرتے تھے۔ لیکن بہت سے لوگوں کو بائبل کا پیغام ٹھکرانا اچھا نہیں لگتا تھا۔ اِس لئے ہمیں اُن کے ساتھ بات کرنے کا موقع مل جاتا تھا۔ آہستہ آہستہ ہم نے لوگوں سے واقفیت پیدا کرنے کی کوشش کی۔ ہماری محنت رنگ لائی اور دو سال کے بعد کچھ لوگ ہمارے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔

ہمارا جوش آج بھی برقرار ہے

یہ سچ ہے کہ اب ہمارے جسم میں سارا سارا دن مُنادی کا کام کرنے کی طاقت نہیں رہی پھر بھی ہم تقریباً ہر روز اِس کام میں حصہ لیتی ہیں۔ سن ۱۹۸۷ء میں ہمارے بھتیجے کے کہنے پر ایلی نے ۵۶ سال کی عمر میں گاڑی چلانا سیکھ لی اور لائسنس بھی لے لیا۔ اب ہمارے لئے اپنے وسیع علاقے میں لوگوں کو بادشاہت کی خوشخبری سنانا کسی حد تک آسان ہو گیا ہے۔ اِس کے تھوڑی دیر بعد ہمارے علاقے میں نیا کنگڈم ہال بنا جس کے ساتھ ایک چھوٹا سا فلیٹ بنایا گیا۔ اب ہم اِسی فلیٹ میں رہتی ہیں۔

ہمیں اِس بات کی بڑی خوشی ہے کہ شمالی فن لینڈ میں بہت سے لوگوں نے بادشاہت کا پیغام قبول کِیا ہے۔ جب ہم نے یہاں مُنادی کا کام شروع کِیا تھا تو اِتنے بڑے علاقے میں صرف اِکادُکا گواہ تھے۔ لیکن اب یہاں پر کئی کلیسیائیں ہیں۔ اکثر اجتماعوں پر ہمیں کوئی انجان شخص ملتا ہے اور ہم سے پوچھتا ہے: ”کیا آپ نے مجھے پہچانا؟“ پھر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جب وہ بہت چھوٹا تھا تو ہم اُس کے گھر والوں کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرتی تھیں۔ جو بیج ہم نے کئی سال پہلے بویا تھا، وہ واقعی پھل لایا ہے۔—۱-کر ۳:۶۔

سن ۲۰۰۸ء میں ہمیں خاص پہل کاروں کے طور پر خدمت کرتے ہوئے ۵۰ سال ہو گئے۔ اِس عرصے کے دوران ہم ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھاتی رہیں۔ اور اِس کے لئے ہم یہوواہ خدا کی شکرگزار ہیں۔ ہم نے ایک سادہ زندگی بسر کی مگر ہمیں کبھی کسی چیز کی کمی نہیں ہوئی۔ (زبور ۲۳:۱) شروع میں ہم پہل کاروں کے طور پر خدمت کرنے سے ہچکچاتی تھیں۔ لیکن اب ہم یہ جان گئی ہیں کہ ہماری ہچکچاہٹ بالکل بےبنیاد تھی۔ اِن تمام سالوں کے دوران یہوواہ خدا نے ہمیں سنبھالا ہے اور اپنا یہ وعدہ نبھایا ہے: ”مَیں تجھے زور بخشوں گا۔ مَیں یقیناً تیری مدد کروں گا اور مَیں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا۔“—یسع ۴۱:۱۰۔

ہم بارش میں بھی مُنادی کا کام کرتی ہیں.

’بہتر چیزوں کا اِمتیاز کریں‘

یسوع مسیح نے اپنی موت سے کچھ عرصہ پہلے اپنے شاگردوں کو بتایا تھا کہ ہیکل کو تباہ کر دیا جائے گا۔ اپنے اُستاد کی بات سُن کر پطرس، یعقوب، یوحنا اور اندریاس پریشان ہو گئے۔ (مر ۱۳:۱-۴) اِس لئے جب اِن شاگردوں کو تنہائی میں یسوع مسیح سے بات کرنے کا موقع ملا تو اُنہوں نے پوچھا: ”ہم کو بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے آخر ہونے کا نشان کیا ہوگا؟“ (متی ۲۴:۱-۳) یسوع مسیح نے اُنہیں بتایا کہ کچھ ایسے واقعات ہوں گے جن سے وہ اندازہ لگا سکیں گے کہ یروشلیم تباہ ہونے والا ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ کچھ ایسے ہی واقعات شیطان کی دُنیا کے خاتمے کا بھی نشان ہوں گے۔ یسوع مسیح نے جنگوں اور کال جیسے افسوس ناک واقعات کا ذکر کیا۔ لیکن پھر اُنہوں نے ایک اچھے کام کا ذکر کیا جس کے متعلق سُن کر شاگرد ضرور حیران ہوئے ہوں گے۔ اُنہوں نے کہا: ”بادشاہی کی اِس خوش خبری کی مُنادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا۔“—متی ۲۴:۷-۱۴۔

۲ شاگرد پہلے ہی سے یسوع مسیح کے ساتھ بادشاہت کی خوش خبری سنا رہے تھے۔ (لو ۸:۱؛ ۹:۱، ۲) اُنہیں غالباً یسوع مسیح کی یہ بات یاد تھی: ”فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں اِس لئے فصل کے مالک کی مِنت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے۔“ (لو ۱۰:۲) لیکن شاید اُنہوں نے سوچا ہو کہ وہ ”تمام دُنیا میں . . . سب قوموں“ کو بادشاہت کا پیغام کیسے سنائیں گے؟ اِتنا بڑا کام کرنے کے لئے مزدور کہاں سے آئیں گے؟ اگر شاگرد مستقبل میں جھانک کر دیکھ سکتے تو وہ بِلاشُبہ یہ دیکھ کر حیران رہ جاتے کہ یسوع مسیح کی بات کتنے شاندار طریقے سے پوری ہوگی۔

۳ یسوع مسیح نے جو پیشین‌گوئی کی، وہ آج ہمارے زمانے میں پوری ہو رہی ہے۔ لاکھوں لوگ پوری دُنیا میں بادشاہت کی خوش خبری سنا رہے ہیں۔ (یسع ۶۰:۲۲)

۱، ۲. آخری زمانے کے متعلق یسوع مسیح کی کون سی بات سُن کر شاگرد حیران ہوئے ہوں گے؟ اور کیوں؟

۳. لوقا ۲۱:۳۴ میں درج بات آج کل کیسے پوری ہو رہی ہے؟ اور اِس سلسلے میں ہمیں خود سے کیا پوچھنا چاہئے؟

’بہتر چیزوں کا اِمتیاز کرو.‘
—فل ۱:۱۰، کیتھولک ترجمہ.

آپ اِن سوالوں کے کیا جواب دیں گے؟

یسعیاہ، حزقی‌ایل اور دانی‌ایل نے جو رویائیں دیکھیں، اُن پر غور کرنے سے خدا کی تنظیم پر ہمارا اعتماد کیسے بڑھتا ہے؟

خدا کی زمینی تنظیم کس کام پر توجہ دے رہی ہے؟ اور اِس سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟

اِس مضمون پر غور کرنے کے بعد آپ نے کیا کرنے کا ارادہ کِیا ہے؟

لیکن یسوع مسیح نے اِس بات کا بھی اشارہ دیا تھا کہ آخری زمانے میں بعض مسیحیوں کا دھیان مُنادی کے کام سے ہٹ جائے گا۔ اُن کے دل "زندگی کی فکروں سے سُست ہو جائیں" گے۔ (**لوقا ۲۱:۳۴ کو پڑھیں۔**) آج کل واقعی ایسا ہو رہا ہے۔ خدا کے کچھ بندے اُس کی خدمت کو اب پہلے جتنی اہمیت نہیں دے رہے۔ یہ بات اُن کے فیصلوں سے ظاہر ہوتی ہے جو وہ ملازمت اور اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں کرتے ہیں۔ بعض مسیحی نئی نئی چیزیں حاصل کرنے میں، تفریح اور کھیل کود میں اِتنے مگن رہتے ہیں کہ خدا کی خدمت کو پوری توجہ نہیں دے پاتے۔ کئی بہن بھائی روزمرہ زندگی کی فکروں اور مسائل کی وجہ سے مُنادی کے کام میں زیادہ حصہ نہیں لیتے۔ لہٰذا خود سے پوچھیں: "مَیں اپنی زندگی میں کس کام کو زیادہ اہمیت دیتا ہوں؟"

۴ پہلی صدی کے مسیحیوں کو اپنی زندگی میں خدا کی خدمت کو سب سے زیادہ اہمیت دینے کے لئے سخت کوشش کرنی پڑی۔ اگرچہ اُس وقت زیادہ‌تر مسیحی "دلیر ہو کر بےخوف خدا کا کلام" سنا رہے تھے پھر بھی پولس رسول نے فلپی میں رہنے والے مسیحیوں کے لئے دُعا کی کہ وہ "بہتر چیزوں کا اِمتیاز" کر سکیں۔ (فل ۱:۱۲-۱۴؛ **فلپیوں ۱:۹-۱۱ کو فٹ‌نوٹ سے پڑھیں۔***) آج کل بھی ہمارے زیادہ‌تر بہن بھائی خدا کا کلام بڑی دلیری سے سناتے ہیں۔ لیکن ہم اَور بھی لگن سے مُنادی کا کام کرنے کے قابل کیسے ہو سکتے ہیں؟ اِس سلسلے میں آئیں، اِس بات کا جائزہ لیں کہ یہوواہ خدا، متی ۲۴:۱۴ میں درج پیشین‌گوئی کو پورا کرنے کے لئے اپنی تنظیم کو کیسے استعمال کر رہا ہے۔ خدا کی تنظیم کس کام کو سب سے زیادہ اہمیت دے رہی ہے اور اِس سے ہمیں کیا کرنے کی ترغیب ملتی ہے؟ اگلے مضمون میں ہم سیکھیں گے کہ مشکلات کو برداشت کرنے اور خدا کی تنظیم کے ساتھ آگے بڑھنے کے لئے ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

* فلپیوں ۱:۹-۱۱ (کیتھولک ترجمہ): "اور مَیں یہ دُعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت۔ معرفت اور کمالِ ادراک کے ساتھ زیادہ بڑھتی چلی جائے تاکہ تُم بہتر چیزوں کا اِمتیاز کر سکو اور مسیح کے دن تک صاف دل رہو اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو۔ اور خدا کے جلال اور حمد کے لئے یسوؔع مسیح کے وسیلے سے صداقت کے پھل سے لدے رہو۔"

۴. (الف) پولس رسول نے فلپی کے مسیحیوں کے لئے کیا دُعا کی؟ اور کیوں؟ (ب) ہم اِس مضمون میں اور اگلے مضمون میں کن باتوں پر غور کریں گے اور اِس سے ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟

آسمانی تنظیم ہر لمحہ آگے بڑھ رہی ہے

۵ بہت سی ایسی باتیں ہیں جو یہوواہ خدا نے اپنے کلام میں درج نہیں کرائیں۔ مثال کے طور پر اُس نے یہ نہیں لکھوایا کہ ہمارا دماغ کیسے کام کرتا ہے یا ہماری کائنات کن قوانین کے مطابق چل رہی ہے حالانکہ ایسی معلومات بہت دلچسپ ہوتیں۔ لیکن اُس نے ایسی معلومات درج کرائیں جو اُس کے مقصد کو سمجھنے اور اُس کی مرضی پر چلنے کے لئے ضروری ہیں۔ (۲-تیم ۳:۱۶، ۱۷) دلچسپی کی بات یہ ہے کہ اُس نے اپنے کلام میں اپنی آسمانی تنظیم کے بارے میں معلومات درج کرائی ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے خدا کی نظر میں یہ معلومات بہت اہم ہیں۔ یسعیاہ، حزقی‌ایل، دانی‌ایل اور مکاشفہ کی کتاب میں آسمانی تنظیم کے نہایت شاندار منظر پیش کئے گئے ہیں۔ (یسع ۶:۱-۴؛ حز ۱:۴-۱۴، ۲۲-۲۴؛ دان ۷:۹-۱۴؛ مکا ۴:۱-۱۱) جب ہم اِن کے بارے میں پڑھتے ہیں تو ایسا لگتا ہے جیسے خدا نے آسمان سے پردہ ہٹا کر ہمیں اِس میں جھانکنے کی اجازت دے دی ہو۔ اُس نے آسمانی تنظیم کے متعلق یہ معلومات کیوں فراہم کی ہیں؟

۶ یہوواہ خدا چاہتا ہے کہ ہم کبھی بھی یہ نہ بھولیں کہ ہم اُس کی تنظیم کے رُکن ہیں۔ آسمانی تنظیم خدا کے مقصد کو تکمیل تک پہنچانے کے لئے پوری طرح مگن ہے۔ ایک مرتبہ حزقی‌ایل نے رویا میں ایک رتھ دیکھا جو آسمانی تنظیم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ رتھ بہت تیز رفتار تھا اور پل بھر میں اپنی سمت بدل سکتا تھا۔ (حز ۱:۱۵-۲۱) اِس کے پہیے ایک ہی چکر میں طویل فاصلہ طے کر سکتے تھے۔ حزقی‌ایل نے اِس رویا میں رتھ کے سوار کی جھلک بھی

۵، ۶. (الف) یہوواہ خدا نے اپنے کلام میں آسمانی تنظیم کے متعلق معلومات کیوں درج کرائی ہیں؟ (ب) حزقی‌ایل نبی نے رویا میں کیا دیکھا؟

دیکھی۔ اُنہوں نے کہا: ”مَیں نے ... پیتل کا سا رنگ اور شعلہ سا جلوہ اُس کے درمیان اور گِرداگِرد دیکھا۔ ... یہ [یہوواہ] کے جلال کا اظہار تھا۔“ (حز ۱:۲۵-۲۸) یہ رویا دیکھ کر حزقیایل نبی دنگ رہ گئے ہوں گے! اُنہوں نے دیکھا کہ یہوواہ خدا کا اپنی تنظیم پر پورا اختیار ہے اور وہ اپنی پاک روح کے ذریعے اِس کی رہنمائی کرتا ہے۔ اِس رویا سے ظاہر ہوتا ہے کہ آسمانی تنظیم ہر لمحہ آگے بڑھ رہی ہے۔

۷ دانیایل نبی نے بھی ایک رویا دیکھی۔ اِس رویا پر غور کرنے سے یہوواہ خدا کی تنظیم اور یسوع مسیح کی حکمرانی پر ہمارا اعتماد اَور مضبوط ہوتا ہے۔ دانیایل نے دیکھا کہ ”قدیم‌الایّام“ یعنی یہوواہ خدا اپنے تخت پر بیٹھا ہے جو ”آگ کے شعلہ کی مانند تھا۔“ (دان ۷:۹) یہوواہ خدا، دانیایل کو یہ دِکھانا چاہتا تھا کہ اُس کی تنظیم اُس کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہر لمحہ حرکت میں رہتی ہے۔ دانیایل نے دیکھا کہ خدا نے ’آدم‌زاد کی مانند ایک شخص،‘ یعنی یسوع مسیح کو زمینی تنظیم کی نگرانی کرنے کا اعزاز دیا۔ یسوع مسیح کی حکمرانی چند سالوں کی نہیں ہوگی۔ اُن کی ”سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی“ اور اُن کی ”مملکت لازوال ہوگی۔“ (دان ۷:۱۳، ۱۴) اِس رویا پر غور کرنے سے یہوواہ خدا پر ہمارا بھروسا بڑھتا ہے اور اِس بات پر ایمان مضبوط ہوتا ہے کہ وہ انسانوں کے لئے اپنے مقصد کو ضرور پورا کرے گا۔ اُس نے ”سلطنت اور حشمت اور مملکت“ اپنے بیٹے کو دی ہے جو تمام مشکلوں اور آزمائشوں میں وفادار رہا۔ چونکہ یہوواہ خدا نے اپنے بیٹے کو حکمرانی کرنے کا اختیار بخشا ہے اِس لئے ہمیں اُس کی حکمرانی پر بھروسا رکھنا چاہئے۔

۷. دانیایل نبی نے جو رویا دیکھی، اُس پر غور کرنے سے یہوواہ خدا کی تنظیم اور یسوع مسیح کی حکمرانی پر ہمارا اعتماد کیسے بڑھتا ہے؟

۸ حزقی‌ایل نے جو رویا دیکھی، اُس کا اُن پر گہرا اثر ہوا۔ وہ آسمانی تنظیم کی شان اور کاموں کو دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔ (حز ۱:‏۲۸) آسمانی تنظیم کے متعلق رویاؤں سے ہم جو کچھ سیکھتے ہیں، اُس کا ہم پر بھی ایسا ہی اثر ہونا چاہئے۔ خدا کی تنظیم کے کاموں پر سوچ بچار کرنے سے ہمیں وہی بات کہنے کی ترغیب ملتی ہے جو یسعیاہ نبی نے کہی تھی۔ جب خدا نے پوچھا: ”مَیں کس کو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائے گا؟“ تو یسعیاہ نبی نے فوراً کہا: ”مَیں حاضر ہوں مجھے بھیج۔“ (یسعیاہ ۶:‏۵، ۸ کو پڑھیں۔) اُنہیں پورا بھروسا تھا کہ وہ یہوواہ خدا کی مدد سے اُس کام میں ضرور کامیاب ہوں گے جس کے لئے خدا اُنہیں بھیج رہا ہے۔ جب ہم خدا کے کلام میں آسمانی تنظیم کی جھلک دیکھتے ہیں تو یسعیاہ نبی کی طرح ہمارے اندر بھی پورے دل سے خدا کی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم ایسی تنظیم کا حصہ ہیں جو خدا کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہر لمحہ آگے بڑھ رہی ہے۔

خدا کی زمینی تنظیم

۹ یہوواہ خدا نے اپنے بیٹے کے ذریعے ایک زمینی تنظیم قائم کی ہے جو آسمانی تنظیم کی رہنمائی میں چلتی ہے۔ متی ۲۴:‏۱۴ میں جس کام کا ذکر کِیا گیا ہے، اُسے کرنے کے لئے زمینی تنظیم کی ضرورت کیوں ہے؟ آئیں، اِس کی تین وجوہات پر غور کریں۔

۱۰ پہلی وجہ یہ ہے کہ یسوع مسیح کے شاگردوں کو ”زمین کی اِنتہا تک“ بادشاہت کی مُنادی کرنی ہے۔ (اعما ۱:‏۸) دوسری وجہ یہ ہے کہ مُنادی کا کام کرنے والوں کو پاک کلام سے رہنمائی اور حوصلہ‌افزائی کی ضرورت ہے۔ (یوح ۲۱:‏۱۵-۱۷) تیسری وجہ یہ ہے کہ خدا کے بندے جمع ہو کر اُس کی عبادت کریں اور مُنادی کا کام کرنے کے مختلف طریقے سیکھیں۔ (عبر ۱۰:‏۲۴، ۲۵) یہ سب کچھ اپنے آپ نہیں ہو سکتا۔ اِس کے لئے یسوع مسیح کے پیروکاروں کو منظم ہونے کی ضرورت ہے۔

۱۱ ہم خدا کی تنظیم کی حمایت کیسے کر سکتے ہیں؟ اِس کا ایک اہم طریقہ تو یہ ہے کہ ہم اُن بھائیوں پر بھروسا رکھیں جو مُنادی کے کام میں ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ اِن بھائیوں کو یہوواہ خدا اور یسوع مسیح نے مقرر کِیا ہے اِس لئے ہمیں اُن کے ساتھ پورا تعاون کرنا چاہئے۔ یہ بھائی اپنے وقت اور صلاحیتوں کو سماجی مسائل حل کرنے میں لگا سکتے ہیں مگر اُنہوں نے ایسا کرنے کا انتخاب نہیں کِیا۔ آئیں، دیکھیں کہ خدا کی زمینی تنظیم ہمیشہ سے ہی کس کام کو زیادہ اہمیت دیتی رہی ہے۔

زمینی تنظیم کی توجہ ”بہتر چیزوں“ پر ہے

۱۲ بعض بزرگوں کو یہ ذمہ‌داری سونپی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے ملک میں مُنادی کے کام کی نگرانی کریں اور اِسے فروغ دیں۔ یہ بھائی کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے پاک کلام کے اصولوں پر غور کرتے ہیں۔ یوں خدا کا کلام اُن کے ’قدموں کے لئے چراغ اور اُن کی راہ کے لئے روشنی‘ ثابت ہوتا ہے۔ اِس کے علاوہ وہ خدا کی رہنمائی کے لئے دُعا کرتے ہیں۔—زبور ۱۱۹:‏۱۰۵؛ متی ۷:‏۷، ۸۔

۱۳ اپنے اپنے ملک میں مُنادی کے کام کی نگرانی کرنے والے بزرگ پہلی صدی کے بزرگوں کی طرح ”کلام کی خدمت میں مشغول“ رہتے ہیں۔ (اعما ۶:‏۴) وہ یہ دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں کہ مُنادی کا کام نہ صرف اُن کے اپنے ملک میں بلکہ پوری دُنیا میں بڑھ رہا ہے۔ (اعما ۲۱:‏۱۹، ۲۰) وہ بہن بھائیوں کے لئے قوانین کی لمبی چوڑی فہرست نہیں بناتے۔ اِس کی بجائے وہ پاک

۸. (الف) حزقی‌ایل اور یسعیاہ نے آسمانی تنظیم کے بارے میں جو رویائیں دیکھیں، اُن کا اِن دونوں پر کیا اثر ہوا؟ (ب) اِن رویاؤں پر غور کرنے سے ہمیں کیا کرنے کی ترغیب ملتی ہے؟

۹، ۱۰. متی ۲۴:‏۱۴ میں جس کام کا ذکر کِیا گیا ہے، اُسے کرنے کے لئے زمینی تنظیم کی ضرورت کیوں ہے؟

۱۱. ہم خدا کی تنظیم کی حمایت کیسے کر سکتے ہیں؟

۱۲، ۱۳. (الف) جن بزرگوں کو اپنے اپنے ملک میں مُنادی کے کام کی نگرانی کرنے کی ذمہ‌داری دی گئی ہے، وہ اِسے کیسے نبھاتے ہیں؟ (ب) اِن بزرگوں کی مثال پر غور کرنے سے آپ کو کیا ترغیب ملتی ہے؟

کلام کے اصولوں کی روشنی میں اور پاک روح کی رہنمائی سے ایسے اِنتظامات کرتے ہیں جن سے مُنادی کا کام فروغ پاتا ہے۔ (**اعمال ۱۵:۲۸ کو پڑھیں۔**) یوں یہ بھائی اپنے علاقے کے بہن بھائیوں کے لئے اچھی مثال قائم کرتے ہیں۔—افس ۴:۱۱، ۱۲۔

۱۴ ہمارے بہت سے بھائی ہماری کتابوں اور رسالوں کے لئے مضامین لکھتے ہیں، اجلاسوں میں دی جانے والی روحانی خوراک تیار کرتے ہیں اور اجتماعوں کے لئے تقریروں کے خاکے بھی تیار کرتے ہیں۔ یہ سب کام کرنے کے لئے وہ بڑی محنت کرتے ہیں۔ ہزاروں رضاکار اِن مضامین اور تقریروں کا ترجمہ کرتے ہیں۔ اِس طرح روحانی خوراک تقریباً ۶۰۰ زبانوں میں دستیاب ہے اور زیادہ سے زیادہ لوگ اپنی زبان میں ”خدا کے بڑے بڑے کاموں“ کے بارے میں سیکھ سکتے ہیں۔ (اعما ۲:۷-۱۱) بہت سے جوان بھائی اور بہنیں پرنٹنگ پریسوں پر کتابیں اور رسالے چھاپتے ہیں۔ پھر یہ کتابیں اور رسالے تمام کلیسیاؤں یہاں تک کہ دُوردراز علاقوں میں واقع کلیسیاؤں میں بھیجے جاتے ہیں۔

۱۵ خدا کی تنظیم نے ایسے اِنتظامات بھی کئے ہیں جن کی بدولت ہم اپنے علاقے میں مُنادی کے کام پر زیادہ توجہ دے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہزاروں بہن بھائی عبادت گاہیں تعمیر کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ بعض رضاکار قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے بہن بھائیوں کی مدد کو پہنچتے ہیں۔ کچھ بھائی اُن بہن بھائیوں کی مدد کرتے ہیں جنہیں ڈاکٹر خون لگوانے کے لئے کہتا ہے۔ کچھ بھائی اجتماع منعقد کرنے کے اِنتظام کرتے ہیں اور بعض بھائی ہمارے مختلف سکولوں میں تعلیم دیتے ہیں۔ ہم نے صرف چند ایک اِنتظامات کا ذکر کیا ہے جو خدا کی تنظیم نے کئے ہیں۔ لیکن اِن سب کا مقصد کیا ہے؟ یہ اِنتظامات اِس لئے کئے گئے ہیں تاکہ ہم مؤثر طریقے سے مُنادی کا کام کر سکیں، یہوواہ خدا کی قربت میں رہیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ سچے خدا یہوواہ کی عبادت کریں۔ واقعی خدا کی زمینی تنظیم نے ”بہتر چیزوں“ پر توجہ دی ہے۔

خدا کی تنظیم کی طرح ”بہتر چیزوں“ پر توجہ دیں

۱۶ کیا ہم خدا کی تنظیم کے کاموں پر غور کرنے کے لئے وقت نکالتے ہیں؟ ہمارے بعض بہن بھائی اپنی خاندانی عبادت یا ذاتی مطالعے میں خدا کی تنظیم کے کاموں پر تحقیق کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر یسعیاہ، حزقی‌ایل، دانی‌ایل اور یوحنا نے جو رویائیں دیکھیں، اُن کا جائزہ لینا واقعی بہت فائدہ‌مند ہوگا۔ ہم ایسی ڈی‌وی‌ڈیز دیکھ سکتے ہیں اور ایسی کتابیں یا رسالے پڑھ سکتے ہیں جن میں خدا کی تنظیم کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔

۱۷ اِس بات پر غور کرنے سے ہمیں بہت فائدہ ہوگا کہ یہوواہ خدا مُنادی کے کام کو فروغ دینے کے لئے اپنی تنظیم کو کیسے استعمال کر رہا ہے۔ خدا کی تنظیم کی طرح ہمیں بھی ”بہتر چیزوں“ پر توجہ دینے کا عزم کرنا چاہئے۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہم پولس رسول کی طرح پورے اعتماد سے یہ کہہ سکیں گے کہ ”جب ہم پر ایسا رحم ہوا کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ہارتے۔“ (۲-کر ۴:۱) اُنہوں نے اپنے مسیحی بہن بھائیوں کی حوصلہ‌افزائی کی کہ وہ ”نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں کیونکہ اگر بےدل نہ ہوں گے تو عین وقت پر کاٹیں گے۔“—گل ۶:۹۔

۱۸ کیا آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو اپنی زندگی میں تبدیلیاں لانے کی ضرورت ہے تاکہ آپ ”بہتر چیزوں“ کو اہمیت دے سکیں؟ کیا آپ اپنی زندگی کو سادہ بنا سکتے ہیں تاکہ آپ کا دھیان مُنادی کے کام سے نہ ہٹے؟ اگلے مضمون میں ہم پانچ ایسی باتوں پر غور کریں جن پر عمل کرنے سے ہم 'ہمت ہارنے' سے بچ سکتے ہیں اور خدا کی تنظیم کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

۱۴، ۱۵. (الف) پوری دُنیا میں مُنادی کے کام کو فروغ دینے کے لئے کون سے اِنتظامات کئے گئے ہیں؟ (ب) آپ اِس بات کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں کہ آپ کو مُنادی کرنے کا کام سونپا گیا ہے؟

۱۶. اپنی خاندانی عبادت یا ذاتی مطالعے کے دوران کیا کرنا آپ کے لئے فائدہ‌مند ہوگا؟

۱۷، ۱۸. (الف) اِس مضمون پر غور کرنے سے آپ کو کیا فائدہ ہوا ہے؟ (ب) اگلے مضمون میں ہم کن باتوں پر غور کریں گے؟

”ہمت نہ ہاریں“

ہمارے لئے یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ہم خدا کی تنظیم کا حصہ ہیں۔ حزقیایل کی کتاب کے پہلے باب اور دانیایل کی کتاب کے ساتویں باب پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہوواہ خدا اپنی مرضی پوری کرنے کے لئے مسلسل کام کر رہا ہے۔ یسوع مسیح زمینی تنظیم کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے ایسے اِنتظام کئے ہیں جن سے مُنادی کا کام فروغ پاتا ہے، ہمیں رہنمائی اور حوصلہ‌افزائی ملتی ہے اور زیادہ سے زیادہ لوگ خدا کی عبادت کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اِن سب باتوں پر غور کرنے سے خدا کی تنظیم پر ہمارا اعتماد اَور بڑھتا ہے۔—متی ۲۴:۴۵۔

۲ کیا آپ خدا کی تنظیم کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں؟ کیا آپ پہلے سے زیادہ جوش کے ساتھ خدا کی خدمت کر رہے ہیں یا آپ کا جوش کسی حد تک ٹھنڈا ہو گیا ہے؟ پہلی صدی میں بھی بعض مسیحیوں کا جوش ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔ پولس رسول نے اُنہیں نصیحت کی کہ وہ یسوع مسیح کی مثال پر غور کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ ایسا کرنے سے ”تُم بےدل ہو کر ہمت نہ ہارو“ گے۔ (عبر ۱۲:۳) پچھلے مضمون میں ہم نے دیکھا تھا کہ خدا کی تنظیم آج کل کتنے شاندار طریقے سے کام کر رہی ہے۔ بِلاشُبہ اِس سے ہمیں یہ ترغیب ملی کہ ہم پوری لگن سے خدا کی خدمت کریں۔

۳ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم ہمت نہ ہاریں تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ پولس رسول نے نصیحت کی کہ ہم ”نیک کام“ کرتے رہیں۔ (گل ۶:۹) اِس سلسلے میں آئیں، پانچ ایسی باتوں پر غور کریں جن پر عمل کرنے سے ہم ’ہمت ہارنے‘ سے بچ سکتے ہیں اور خدا کی تنظیم کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ یوں ہم اپنا جائزہ لے سکیں گے کہ ہمیں اِن میں سے کن باتوں پر زیادہ توجہ دینی چاہئے۔

مل کر خدا کی عبادت کریں

۴ اجلاس شروع ہی سے خدا کے خادموں کے لئے بہت اہم رہے ہیں۔ مثال کے طور پر آسمان پر فرشتے، خدا کے حضور جمع ہوتے ہیں۔ (۱-سلا ۲۲:۱۹؛ ایو ۱:۶؛ ۲:۱؛ دان

۱، ۲. خدا کی تنظیم پر غور کرنے سے اِس پر ہمارا اعتماد کیوں بڑھتا ہے؟
۳. (الف) اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم ہمت نہ ہاریں تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ (ب) ہم اِس مضمون میں کن باتوں پر غور کریں گے؟
۴. ہم کیسے جانتے ہیں کہ یہوواہ خدا ہمیشہ سے چاہتا تھا کہ اُس کے خادم عبادت کے لئے جمع ہوں؟

”ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں۔“
—گل ۶:۹۔

آپ اِن سوالوں کے کیا جواب دیں گے؟

خدا کی تنظیم نے کون سے اِنتظامات کئے ہیں جن کی بدولت ہم پوری لگن سے خدا کی خدمت کرنے کے قابل ہوتے ہیں؟

اگر ہم اجلاسوں کو عبادت کا حصہ سمجھتے ہیں تو ہم اِن کے بارے میں کیا نظریہ رکھیں گے؟

ہمیں کیا کرنا چاہئے تاکہ ہم نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہاریں؟

۷:۱۰) بنی‌اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ خدا کی شریعت کو 'سننے اور سیکھنے' کے لئے جمع ہوا کریں۔ (است ۳۱:۱۰-۱۲) پہلی صدی میں یہودی لوگ پاک صحیفے پڑھنے کے لئے عبادت‌خانوں میں جمع ہوتے تھے۔ (لو ۴:۱۶؛ اعما ۱۵:۲۱) جب کلیسیا قائم ہوئی تو مسیحیوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اِکٹھے مل کر عبادت کیا کریں۔ اور آج کل بھی اجلاس ہماری عبادت کا اہم حصہ ہیں۔ ہم "محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ" رکھتے ہیں۔ اور جیسے جیسے خاتمہ نزدیک آ رہا ہے، ہمیں ایک دوسرے کی اَور زیادہ حوصلہ‌افزائی کرنی چاہئے۔—عبر ۱۰:۲۴، ۲۵۔

۵ ایک دوسرے کی حوصلہ‌افزائی کرنے کا ایک اہم طریقہ یہ ہے کہ ہم اجلاسوں کے دوران اپنے ایمان کا اِظہار کریں۔ ہم یہ کیسے کر سکتے ہیں؟ ہم مضمون میں لکھے ہوئے سوالوں کے جواب دے سکتے ہیں؛ کسی آیت پر تبصرہ کر سکتے ہیں یا کوئی ایسا تجربہ بتا سکتے ہیں جس سے ظاہر ہو کہ بائبل میں درج اصولوں پر عمل کرنا واقعی ہمارے لئے فائدہ‌مند ہے۔ (زبور ۲۲:۲۲؛ ۴۰:۹) چاہے ہم کئی سال سے اجلاسوں میں جا رہے ہیں، آج بھی ہمیں چھوٹے اور بڑے، ہر عمر کے بہن بھائیوں کے جواب سننے سے تسلی اور حوصلہ ملتا ہے۔

۶ باقاعدگی سے اجلاسوں اور اجتماعوں میں جانے سے ہمیں اَور بھی بہت سے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ہمیں بادشاہت کا پیغام سنانے کی دلیری ملتی ہے۔ یوں ہم ایسے علاقوں میں مُنادی کا کام جاری رکھنے کے قابل ہوتے ہیں جہاں لوگ ہماری مخالفت کرتے ہیں یا ہمارا پیغام سننا نہیں چاہتے۔ (اعما ۴:۲۳، ۳۱) اجلاسوں میں ایسی معلومات پیش کی جاتی ہیں جن سے ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ (اعما ۱۵:۳۲؛ روم ۱:۱۱، ۱۲) جب ہم اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ جمع ہوتے ہیں تو ہمیں حقیقی خوشی ملتی ہے اور "مصیبت کے دنوں میں آرام" حاصل ہوتا ہے۔ (زبور ۹۴:۱۲، ۱۳) اجلاسوں میں دی جانے والی ہدایات اور معلومات گورننگ باڈی کی تعلیمی کمیٹی کی نگرانی میں تیار کی جاتی ہیں۔ اِن سے پوری دُنیا میں خدا کے بندے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ہم خدا کی تنظیم کے شکرگزار ہیں کہ وہ مسلسل ہمیں مفید تعلیم دے رہی ہے۔

۷ اجلاسوں میں جانے کی بنیادی وجہ یہ نہیں کہ ہمیں اِن سے فائدے ملتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ ہم سب مل کر یہوواہ خدا کی عبادت کریں۔ (**زبور ۹۵:۶ کو پڑھیں۔**) ہمارے لئے یہ بڑے شرف کی بات ہے کہ اجلاسوں پر ہمیں اپنے عظیم خدا یہوواہ کی حمد اور ستائش کرنے کا موقع ملتا ہے۔ (کل ۳:۱۶) عبادت کا حقدار صرف یہوواہ خدا ہے۔ (مکا ۴:۱۱) اِس لئے ہمیں باقاعدگی سے اجلاسوں میں جانا چاہئے اور اپنے ایمان کا اِظہار کرنے کے لئے جواب دینے چاہئیں۔ پاک کلام میں ہمیں یہ نصیحت کی گئی ہے کہ ہم "ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں۔"—عبر ۱۰:۲۵۔

۸ اجلاس یہوواہ خدا کی طرف سے نعمت ہیں۔ اِن کی بدولت ہم اِس بُری دُنیا کے آخر تک یہوواہ خدا کے وفادار رہ سکتے ہیں۔ کیا آپ اجلاسوں کو ایک نعمت خیال کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو اجلاس آپ کی زندگی کی "بہتر چیزوں" میں شامل ہوں گے اور آپ اپنی تمام مصروفیات کے باوجود اِن میں جانے کے لئے وقت نکالیں گے۔ (فل ۱:۱۰، کیتھولک ترجمہ) کبھی کبھار کسی سنگین صورتحال کی وجہ سے شاید ہم اجلاس میں نہ جا پائیں۔ لیکن ہمیں پوری کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر خدا کی عبادت کرنے کا کوئی موقع نہ گنوائیں۔

دل و جان سے مُنادی کا کام کریں

۹ خدا کی تنظیم کے ساتھ آگے بڑھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم پوری لگن سے مُنادی کا کام کریں۔ اِس کام کی بنیاد یسوع مسیح نے ڈالی تھی جب وہ زمین پر تھے۔ (متی ۲۸:۱۹، ۲۰) اُس وقت سے ہی خدا کی تنظیم بادشاہت کی مُنادی کرنے اور شاگرد بنانے کے کام کو بہت اہمیت دے رہی ہے۔ ہمارے بہت سے بہن بھائیوں

۵. ہم اجلاسوں کے دوران ایک دوسرے کی حوصلہ‌افزائی کیسے کر سکتے ہیں؟
۶. اجلاسوں سے ہمیں کون سے فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

۷، ۸. (الف) اجلاسوں میں جانے کی بنیادی وجہ کیا ہے؟ (ب) اجلاسوں پر جانے سے آپ کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟
۹. ہم کیسے جانتے ہیں کہ مُنادی کا کام بہت اہم ہے؟

کو ایسے تجربے ہوئے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ فرشتے ہماری رہنمائی کر رہے ہیں تاکہ ہم ایسے لوگوں کو تلاش کر سکیں جو سچے خدا کو جاننا چاہتے ہیں۔ (مکا ۱۴:۶، ۷) خدا نے اپنی زمینی تنظیم کو بھی اِسی لئے قائم کِیا ہے تاکہ مُنادی کے کام کو منظم کِیا جائے اور اِسے فروغ دیا جائے۔ کیا اِس کام کو ہماری زندگی میں بھی اہم مقام حاصل ہے؟

۱۰ جب ہم بڑے جذبے کے ساتھ مُنادی کا کام کرتے ہیں تو ہمارے دل میں پاک کلام کی سچائیوں کے لئے قدر بڑھتی ہے۔ اِس سلسلے میں ایک بھائی کی مثال پر غور کریں جن کا نام می چل ہے۔ وہ ایک پہل کار ہیں اور کافی عرصے سے بزرگ کے طور پر خدمت کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: ”مَیں بڑے شوق سے لوگوں کو بائبل کی تعلیمات کے متعلق بتاتا ہوں۔ جب مَیں مینارِنگہبانی یا جاگو! میں کوئی مضمون پڑھتا ہوں تو مَیں اِس میں دی گئی معلومات اور ٹھوس دلیلوں سے بہت متاثر ہوتا ہوں۔ مجھ میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ مَیں مُنادی کے کام میں جاؤں اور دیکھوں کہ لوگوں کا اِن مضامین کے بارے میں کیا خیال ہے۔ مَیں یہ بھی سوچتا ہوں کہ مَیں لوگوں کو یہ مضامین پڑھنے کی طرف کیسے مائل کر سکتا ہوں۔ میری کوشش ہوتی ہے کہ مَیں نے مُنادی کے کام کے لئے جو وقت مقرر کِیا ہے، اُسے دوسرے کاموں کے لئے استعمال نہ کروں۔ مُنادی کے کام میں مگن رہنے سے مَیں ہمت ہارنے سے بچتا ہوں۔“ اگر ہم بھی خدا کی خدمت میں مصروف رہیں گے تو ہم اِس آخری دَور میں ”ثابت قدم اور قائم“ رہیں گے۔—۱-کرنتھیوں ۱۵:۵۸ کو پڑھیں۔

۱۰. (الف) ایک بھائی پاک کلام کی سچائیوں کے لئے قدر کیسے قائم رکھتا ہے؟ (ب) اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم ”ہمت نہ ہاریں“ تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

تنظیم کی کتابیں اور رسالے پڑھیں

۱۱ خدا کی تنظیم نے بہت سی کتابیں اور رسالے وغیرہ شائع کئے ہیں جنہیں پڑھنے سے ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ بےشک آپ نے کوئی ایسا مضمون پڑھا ہوگا جس کے بارے میں آپ نے سوچا کہ ”اَرے یہ تو واقعی میرے لئے لکھا گیا ہے!“ یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں ہے کیونکہ اِن کتابوں اور رسالوں کے ذریعے یہوواہ خدا ہماری تعلیم وتربیت کرتا ہے۔ اُس نے فرمایا ہے: ”مَیں تجھے تعلیم دوں گا اور جس راہ پر تجھے چلنا ہوگا تجھے بتاؤں گا۔“ (زبور ۳۲:۸) کیا ہم سب کتابوں اور رسالوں وغیرہ کو پڑھتے ہیں اور اِن پر سوچ بچار کرتے ہیں؟ اگر ہم ایسا کریں گے تو ہم اُس درخت کی مانند ہوں گے جو پھل لاتا ہے اور سُوکھتا نہیں۔—**زبور ۱:۱-۳؛ ۳۵:۲۸؛ ۱۱۹:۹۷ کو پڑھیں۔**

۱۲ اگر ہم اِس بات پر غور کرتے ہیں کہ ہماری کتابوں اور رسالوں کو تیار کرنے میں کتنی محنت لگتی ہے تو ہمارے دل میں اِن کی قدر اَور بڑھ جائے گی۔ ہر مضمون جو چھپتا ہے یا انٹرنیٹ پر ڈالا جاتا ہے، اُسے لکھنے سے پہلے خوب تحقیق کی جاتی ہے، لکھنے کے بعد اِس کی اچھی طرح جانچ کی جاتی ہے، اِس کے لئے تصویریں بنائی جاتی ہیں اور اِس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ یہ سارا کام گورننگ باڈی کی ایک کمیٹی کی نگرانی میں ہوتا ہے جو تحریری کمیٹی کہلاتی ہے۔ جن برانچ کے دفتروں کو کتابیں اور رسالے چھاپنے کی ذمہ‌داری دی گئی ہے، وہ اِنہیں دُور اور نزدیک کی کلیسیاؤں کو بھیجتے ہیں۔ یہ ساری محنت کیوں کی جاتی ہے؟ اِس لئے کہ یہوواہ کے بندوں کو وہ تمام ہدایات اور معلومات ملیں جو اِس آخری زمانے میں ثابت‌قدم اور قائم رہنے کے لئے ضروری ہیں۔ (یسع ۶۵:۱۳) ہمیں پوری کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اُس تمام روحانی خوراک سے فائدہ حاصل کریں جو یہوواہ خدا کی تنظیم تیار کرتی ہے۔—زبور ۱۱۹:۲۷۔

خدا کے اِنتظامات کی حمایت کریں

۱۳ یوحنا رسول نے ایک رویا میں دیکھا کہ یسوع مسیح سفید گھوڑے پر سوار ہو کر اُن لوگوں کو شکست دینے کے لئے نکلے ہیں جو یہوواہ خدا کی مخالفت کرتے ہیں۔ (مکا ۱۹:۱۱-۱۵) اُنہوں نے یہ بھی دیکھا کہ یسوع مسیح کے پیچھے ایک بڑی فوج آ رہی ہے جو اِس جنگ میں یسوع مسیح کے شانہ‌بشانہ لڑے گی۔ اِس فوج میں فرشتے اور وہ ممسوح مسیحی شامل ہیں جو آسمانی زندگی پا چکے ہیں۔ (مکا ۲:۲۶، ۲۷) یسوع مسیح کا ساتھ دینے سے یہ ممسوح مسیحی اور فرشتے، خدا کے اِنتظام کی حمایت کرنے کے سلسلے میں ایک عمدہ مثال قائم کرتے ہیں۔

۱۴ اِن کی طرح بڑی بِھیڑ کے ارکان مسیح کے اُن بھائیوں کی حمایت کرتے ہیں جو ابھی تک زمین پر موجود ہیں اور زمینی تنظیم کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ (**زکریاہ ۸:۲۳ کو پڑھیں۔**) ہم ذاتی طور پر اُن اِنتظامات کی حمایت کیسے کر سکتے ہیں جو خدا کی تنظیم کرتی ہے؟ ایک طریقہ تو یہ ہے کہ ہم اُن بھائیوں سے تعاون کریں جنہیں پیشوائی کا کام سونپا گیا ہے۔ (عبر ۱۳:۷، ۱۷) جس طرح سے ہم کلیسیا کے بزرگوں کے متعلق بات کرتے ہیں، کیا اُس سے دوسروں کے دل میں بزرگوں اور اُن کے کام کے لئے قدر بڑھتی ہے؟ کیا ہم اپنے بچوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ وہ بزرگوں کی عزت کریں اور اُن کے مشوروں پر عمل کریں؟ اِس کے علاوہ کیا ہم گھرانے کے طور پر غور کرتے ہیں کہ ہم مُنادی کے کام کو فروغ دینے کے لئے اپنا ”مال“ کیسے استعمال کر سکتے ہیں؟ (امثا ۳:۹؛ ۱-کر ۱۶:۲؛ ۲-کر ۸:۱۲) کیا ہم اپنی عبادت‌گاہوں کی صفائی اور دیکھ‌بھال میں حصہ لیتے ہیں؟ جب ہم اِن طریقوں سے خدا کی تنظیم کی حمایت کرتے ہیں تو وہ ہمیں اپنی پاک روح دیتا ہے۔ پاک روح کی مدد سے ہم اِس آخری دَور میں 'ہمت ہارنے' سے بچتے ہیں۔—یسع ۴۰:۲۹-۳۱۔

خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزاریں

۱۵ یہوواہ خدا کی تنظیم کے ساتھ آگے بڑھنے کے لئے ہمیں اُس

---

۱۱. خدا کی تنظیم جو کتابیں اور رسالے شائع کرتی ہے، ہمیں اُنہیں پڑھنا اور اُن پر سوچ بچار کیوں کرنا چاہئے؟

۱۲. ہم اپنی کتابوں اور رسالوں کے لئے قدر کیسے بڑھا سکتے ہیں؟

۱۳، ۱۴. (الف) آسمان میں کون خدا کے اِنتظامات کی حمایت کرتے ہیں؟ (ب) ہم اُن اِنتظامات کی حمایت کیسے کر سکتے ہیں جو خدا کی زمینی تنظیم کرتی ہے؟

۱۵. خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنا آسان کیوں نہیں ہے؟

کے معیاروں کے مطابق زندگی گزارنی چاہئے۔ (افس ۵:۱۰، ۱۱) لیکن ایسا کرنا آسان نہیں ہے۔ شیطان، یہ بُری دُنیا اور ہماری اپنی کمزوریاں ہمارے آڑے آتی ہیں۔ ہمارے بعض بہن بھائیوں کو ہر روز کسی نہ کسی مشکل سے گزرنا پڑتا ہے اور خدا کے وفادار رہنے کے لئے سخت جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ لیکن یقین رکھیں کہ یہوواہ خدا آپ کی کوششوں کی بڑی قدر کرتا ہے۔ اِس لئے ہمت نہ ہاریں۔ اگر ہم خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارتے رہیں گے تو ہمیں اطمینان اور خوشی ملے گی۔ اِس کے علاوہ ہمیں یہ اعتماد بھی حاصل ہوگا کہ خدا ہماری خدمت کا صلہ ضرور دے گا۔—۱-کر ۹:۲۴-۲۷۔

۱۶ اگر ہم سے کوئی سنگین گُناہ ہو جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ جلد از جلد کلیسیا کے بزرگوں سے مدد حاصل کریں۔ اگر ہم اپنے گُناہ کو چھپائیں گے تو صورتحال اَور بگڑ جائے گی۔ داؤد بادشاہ کی بات کو یاد رکھیں جنہوں نے کہا: ”جب مَیں خاموش رہا تو دن بھر کے کراہنے سے میری ہڈیاں گھل گئیں۔“ (زبور ۳۲:۳) گُناہوں کو چھپانے سے ہمارا ضمیر بوجھل ہو جائے گا اور ہم خدا کی قربت سے محروم ہو جائیں گے۔ لیکن اگر ہم ’اُن کا اقرار کرکے اُن کو ترک کریں گے تو ہم پر رحمت ہوگی۔‘—امثا ۲۸:۱۳۔

۱۷ اِس سلسلے میں ایک بہن کی مثال پر غور کریں جن کا نام این ہے۔* جب وہ اٹھارہ، اُنیس سال کی تھیں تو وہ پہل کار کے طور پر خدمت کر رہی تھیں۔ لیکن اِس کے ساتھ ہی ساتھ وہ کلیسیا کے بہن بھائیوں سے چھپ کر کچھ بُرے کام بھی کر رہی تھیں۔ وہ کہتی ہیں: ”میرا ضمیر مجھے جھنجھوڑ رہا تھا۔ مَیں ہر وقت اُداس رہتی تھی۔“ اُنہوں نے اِس صورتحال پر قابو پانے کے لئے کیا کِیا؟ اُنہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ اجلاس کے دوران یعقوب ۵:۱۴، ۱۵ پر بات کی گئی۔ اِس سے این کو احساس ہوا کہ اُنہیں بزرگوں سے مدد حاصل کرنی چاہئے۔ لہٰذا اُنہوں نے بزرگوں سے بات کی۔ وہ کہتی ہیں:

* فرضی نام استعمال کیا گیا ہے۔

۱۶، ۱۷. (الف) اگر ہم سے کوئی سنگین گُناہ ہو جائے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ (ب) ہم این کی مثال سے کیا سیکھتے ہیں؟

دوسروں کو یہ ترغیب دیں کہ وہ خدا کی تنظیم میں شامل ہوں۔

”اب مَیں سمجھ گئی ہوں کہ یعقوب ۵:۱۴، ۱۵ میں درج باتیں ایسے نسخے کی طرح ہیں جو خدا نے روحانی طور پر بیمار شخص کے لئے لکھا ہے۔ یہوواہ خدا جو دوائی دیتا ہے، اُسے کھانا اگرچہ آسان نہیں لیکن اِس سے مریض تندرست ضرور ہو جاتا ہے۔ مَیں نے اِن آیتوں میں درج نصیحت پر عمل کِیا اور مجھے اِس سے بہت فائدہ ہوا۔“ اب اِس بات کو کئی سال ہو گئے ہیں اور این پھر سے صاف ضمیر اور جوش سے خدا کی خدمت کر رہی ہیں۔

۱۸ یہ کتنے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ہمیں اِس آخری زمانے میں خدا کی تنظیم میں شامل ہونے کا موقع ملا ہے۔ ہمیں اِس اعزاز کی ہمیشہ قدر کرنی چاہئے۔ ہمیں اپنے گھروالوں کے ساتھ باقاعدگی سے اجلاسوں میں جانا چاہئے، مُنادی کے کام میں دل و جان سے حصہ لینا چاہئے اور ہماری کتابوں اور رسالوں وغیرہ کو باقاعدگی سے پڑھنا چاہئے اور اِن پر سوچ بچار کرنا چاہئے۔ ہمیں اُن بھائیوں کے ساتھ تعاون بھی کرنا چاہئے جنہیں کلیسیا کی رہنمائی کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اور ہمیں ہمیشہ خدا کے معیاروں کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ایسا کرنے سے ہم نہ صرف خدا کی تنظیم کے ساتھ آگے بڑھیں گے بلکہ نیک کام کرنے میں ہمت بھی نہیں ہاریں گے۔

۱۸. ہمارا عزم کیا ہونا چاہئے؟

جب ۷۰ء میں ہیکل تباہ ہوئی تو کیا اِسے دوبارہ کبھی تعمیر کیا گیا تھا؟

یسوع مسیح نے پیشین‌گوئی کی تھی کہ ہیکل کو بالکل تباہ کر دیا جائے گا۔ یہ پیشین‌گوئی ۷۰ء میں پوری ہوئی جب رومی جرنیل ٹائٹس کی فوجوں نے یروشلیم کی اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی۔ (متی ۲۴:۲) بعد میں رومی شہنشاہ جولین نے ہیکل کو دوبارہ تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا۔

جولین کو روم کا آخری بُت‌پرست شہنشاہ کہا جاتا ہے۔ جولین دراصل قسطنطینِ‌اعظم کے بھتیجے تھے۔ قسطنطین نے چرچ کی تعلیمات اپنا لی تھیں اِس لئے جولین کو بھی یہ تعلیم دی گئی۔ لیکن جب جولین ۳۶۱ء میں شہنشاہ بنے تو اُنہوں نے مسیحی مذہب کو فروغ دینے کی بجائے بُت‌پرست لوگوں کے رسم‌ورواج کو فروغ دیا۔ تاریخ کی کچھ کتابوں میں جولین کو چرچ کا غدار کہا گیا ہے کیونکہ اُنہوں نے چرچ کو چھوڑ دیا تھا۔

جولین کو مسیحی مذہب سے سخت نفرت تھی۔ اِس کی ایک وجہ شاید یہ تھی کہ جب وہ چھ سال کے تھے تو چرچ کے کچھ رُکنوں نے اُن کے باپ کو اور اُن کے کچھ رشتہ‌داروں کو قتل کر دیا تھا۔ بعض تاریخ‌دانوں کے مطابق جولین نے یہودیوں کو حکم دیا تھا کہ وہ ہیکل کو دوبارہ تعمیر کریں۔ اُن کا خیال ہے کہ جولین نے یہ حکم شاید یسوع مسیح کو جھوٹا نبی ثابت کرنے کے لئے دیا تھا۔*

اِس میں کوئی شک نہیں کہ جولین نے ہیکل کو دوبارہ تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن اُنہوں نے اپنے اِس منصوبے پر کام کرنا شروع کیا تھا یا نہیں، تاریخ‌دان اِس کے بارے میں فرق فرق رائے رکھتے ہیں۔ اور اگر اُنہوں نے ہیکل کی تعمیر شروع کروائی بھی تھی تو ہم یہ نہیں جانتے کہ تعمیر کا کام کیوں رُک گیا۔ لیکن تاریخ اِس بات کی گواہ ہے کہ جولین کو شہنشاہ بننے کے دو سال بعد ہی قتل کر دیا گیا تھا۔ اور ہیکل کو دوبارہ تعمیر کرنے کا اُن کا منصوبہ بھی اُن کے ساتھ ہی فنا ہو گیا۔

* یسوع مسیح نے یہ پیشین‌گوئی نہیں کی تھی کہ ہیکل دوبارہ کبھی تعمیر نہیں ہوگی بلکہ اُنہوں نے یہ کہا تھا کہ ہیکل کو تباہ کر دیا جائے گا۔ اور ۷۰ء میں ایسا ہی ہوا۔

(اُوپر) یسوع مسیح کے زمانے میں ہیکل کچھ ایسی تھی. (نیچے) وہ مقام جہاں ہیکل ہوتی تھی.

وہ جگہ جہاں ہیکل ہوتی تھی، اب وہاں مسجدِ‌صخرہ واقع ہے.

Photo: Todd Bolen/BiblePlaces.com

آپ اِس رسالے اور دوسری کتابوں اور رسالوں کو اِس ویب سائٹ سے مُفت ڈاؤن‌لوڈ کر سکتے ہیں:
www.jw.org
JW.ORG™

مختلف زبانوں میں آن‌لائن بائبل بھی دستیاب ہے۔